www.saharaexpressdaily.com | saharaexpress123@gmail.com • saharaexpressnews@gmail.com • saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ

SAHARA EXPRESS,PATNA

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:184 11.07.2025 **FRIDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۸۴/ جمعہ/ ۱۱/ جولائی/ ۲۰۲۵/ مطابق/ ۱۵/ محرم الحرام/ ۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار

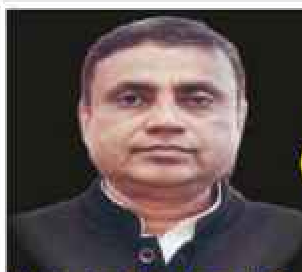

Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
पिलर 26A के सामने
MD. WARIS
9955150722

ONLY 22 CT
BIS 91.6
(100% हॉलमार्क गहना)
ہول مارک زیورات
NO BRANCH

سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس
Khazana JEWELLERS
प्रो० मो० साबिर
मो० यासीन
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ 'مرادپور' پٹنہ۔۴
MD. AZAM
9431013786

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹڈ
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

ECONOMY
July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025
40 Times Prayers in Madinah
PATNA TO PATNA + ₹ 12,000/-
₹ 78,786/- DELHI TO DELHI
Makkh Hotel: Safwa Tower or Similar (900 Mts)
Madina Hotel: Raghada Madina 1 or Similar (400 Mts)
INDIGO (Via Flight)(

PREMIUM
July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025
40 Times Prayers in Madinah
PATNA TO PATNA + ₹ 12,000/-
₹ 99,786/- DELHI TO DELHI
Makkh Hotel: Rehab al Taqwa or Similar (350 Mts)
Madina Hotel: Guest Time or Similar (50 Mts)
SAUDI AIRLINES (Direct Flight)

IRAQ BOOKING OCTOBER 2025 GOING ON
9507577786, 9507877786 9507777786

DARBHANGA	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
7903917763	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
EKRAM SAHAB	ARSHI SB	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM
ARARIA	BIHAR SHARIF	MOTIHARI	HARCHANDA	MUZAFFARPUR	SIMRI BAKHTIYARPUR	GOPAL GANJ
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	7031111984	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ SB	HAJI NURUL HUSSAIN	HAKIM ANSARI	QARI NAZIR SB	KHURSHID SB

Since- 2007
نفیسہ حج وعمرہ ٹریولس
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS

HAJ-2026 Package
Last Booking Till 10th Aug. 2025
Rs. 8,05,786/- Two Beded
Rs. 7,75,786/- Three Beded
Rs. 7,50,786/- Four Beded
Hotel-1: Clock Tower (Makkah)
Or Nearest at Haram (Makkah) (Five Star)
Hotel-2:
Rs. 6,10,786/- Common
Residence- Misfalah Near Haram (Three Star Hotel)

UMRAH-2025
From July Last Week for 15th Days
SUPER SAVER
Rs. 70,500/-
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

ECONOMY UMRAH PACKAGE
From July Last Week for 15 Days
Rs. 80,500/-
Flight from Patna to Patna
From July Last Week for 15 Days
Rs. 90,500/-
Flight from Darbhanga to Darbhanga

Documents Required
Passport
(6 Months Valid From Departure)
2 Passport Size Photo
PAN Card
Residence
Hotel at Makkah within 1.5 km
Hotel at Madina within 700 m

UMRAH-2025
From July Last Week for 15th Days
DELUX
Rs. 95,500/-
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah within 300 M
Hotel at Madina within 200 M

Package Inclusions: Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact: 9835686530, 9667048262 (Darbhanga), 7763987517, 9470035621 (Kishanganj)
Head Office: Bazar Samiti, Shivdhara, Darbhanga (Bihar)

دیارِ حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
عمرہ
15 DAYS UMRAH TOUR 2025
Economy Package
Direct Flights / Via Flights
DEL JED DEL
DEPARTURE: 13 Jul. 2025 / RETURN: 28 Jul. 2025

5 & 4 Sharing Room	Rs. 69,999/-
3 Sharing Room	Rs. 83,000/-
2 Sharing Room	Rs. 93,000/-

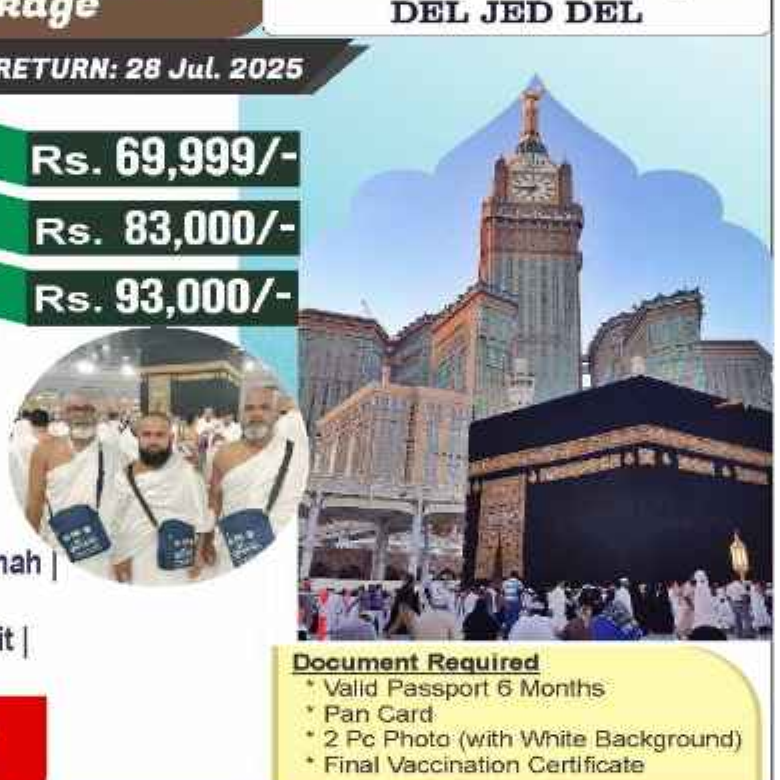

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

Abdur Razaque
+91 95556 59996

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Jaddah Al Khalil Hotel / SIMILAR (9 Nights 3 STAR - 1000 Mtr.), (Free Bus Service)
MADINAH: Burj Mukhtara Hotel / SIMILAR (5 Nights 3 STAR - 800 Mtr.)

DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market
Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan
Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310176, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah:- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Similar Tara Ajiyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina:- Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Similar
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam,
Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8229320640

صاحب استطاعت حضرات حج کی ادائیگی میں تاخیر نہ کریں: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

حج ۲۰۲۶ء کے لیے فارم بھرنے کی آخری تاریخ ۳۱ رجولائی ۲۰۲۵ء

(پریس ریلیز پھلواری شریف ۱۰ رجولائی ۲۰۲۵) امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے اپنے ایک اخباری بیان میں فرمایا کہ حج جہاں اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے، وہیں اجتماعیت، زہد وتقویٰ، پرہیزگاری تکثیر حسنات اور تقرب الی اللہ کا عظیم ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود مسلمانوں کو اپنے مقدس گھر کی زیارت کی ہدایت دی ہے اور حج کرنے کا حکم دیا ہے، بہت ساری حدیثوں میں اس عمل کی بڑی فضیلت آئی ہے، ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ "حج مبرور کا بدلہ جنت ہی ہے"۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جس نے بیت اللہ کا حج اس طرح کیا کہ اس میں اس سے کوئی گناہ سرزد نہ ہوا ہو تو وہ حج کے سفر سے ایسا واپس ہوگا کہ جیسے اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہو۔ حج فرض ہونے کے بعد اس کی ادائیگی میں جلدی کرنی چاہیے اگر کسی کی موت اس حالت میں آجائے کہ جس نے حج کے فرض ہونے کے باوجود اس فریضہ کو ادا نہیں کیا تو حدیث میں ایسی موت کو جاہلیت کی موت سے تعبیر کیا گیا ہے۔ عام طور پر برصغیر کا ماحول یہ ہے کہ حج فرض ہو جانے کے باوجود لوگ سستی کرتے ہیں اور اس کو اخیر عمر تک ٹالتے رہتے ہیں۔ جبکہ عزیمت یہ ہے کہ جوں ہی آدمی صاحب استطاعت ہو اور آمد ورفت کے اخراجات کے ساتھ اہل وعیال کا نفقہ ادا کرنے کا اہل ہو جائے تو فوراً حج کی ادائیگی کے لیے رخت سفر باندھ لے۔ دوسری بات یہ ہے کہ تاخیر کرنے اور بڑھاپے میں حج کرنے کی صورت میں ضعف اور پیری کے باعث عبادت میں اور ارکان وواجبات حج کی ادائیگی میں نشاط ولطف مکمل درجہ کا نہیں رہ پاتا ہے اور ارکان کی صحیح طور پر ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے۔ اس لیے صاحب ثروت لوگوں کو اس جانب متوجہ کرنے کی ضرورت ہے کہ حج کے فرض ہونے کے بعد اس کی ادائیگی میں جلدی کریں۔ الحمد للہ ۲۰۲۶ء کے لیے حج کا فارم بھرنے کا اعلان آچکا ہے جس کی آخری تاریخ ۳۱ رجولائی ۲۰۲۵ء تک ہی، اس کے لیے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ مسلمانوں کو اس طرف متوجہ کیا جائے اور وقت رہتے فارم پر کرلیا جائے۔ حج کا فارم بھرنے کے لیے انٹرنیشنل پاسپورٹ ہونا لازمی ہے، اس لیے جن لوگوں کے پاس پاسپورٹ نہیں ہے یا پاسپورٹ ایکسپائر ہو چکا ہے وہ جلد از جلد اپنا پاسپورٹ بنوالیں یا رینیول کروالیں۔ بہار ریاستی حج کمیٹی پاسپورٹ بنوانے میں آپ کی مدد کے لیے تیار ہے آپ آن لائن فارم بھر کر بہار ریاستی حج کمیٹی سے سفارشی خط حاصل کرلیں تا کہ آپ کا اپائنمنٹ اور ویریفکیشن جلد سے جلد ہو جائے۔ اپائنمنٹ ملنے کے بعد اپنے دستاویزات کی توثیق کے بعد اپنے فائل نمبر کی کاپی اپنا نام اور ضلع لکھ کر حج کمیٹی میں دے دیں تا کہ پولیس انکوائری کے مرحلہ میں بھی آپ کی مدد کی جاسکے۔ حج کا فارم حج کمیٹی آف انڈیا کے ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in پر دستیاب ہے، یا موبائل ایپ (Haj Suvidha) آن لائن فارم بھرنے کی سہولت ہے۔ اگر آن لائن حج فارم بھرنے میں دشواری ہو تو حج بھون پٹنہ میں آکر بھی حج فارم بھرایا جاسکتا ہے۔ ائمہ مساجد، اساتذہ مدارس، تنظیموں اور اداروں کے ذمہ دار، علماء کرام، دانشوران ملت اور سیاسی و سماجی خدمتگاروں سے اپیل ہے کہ وہ حج کی فضیلت واہمیت کو اپنی تقاریر، خطبات اور خصوصی مجلسوں میں لوگوں کے سامنے اجاگر کریں تا کہ اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی طرف لوگ متوجہ ہوں۔ نیز عازمین حج کے پاسپورٹ بنوانے کی سعی کے ساتھ حج فارم بھرنے میں مدد کریں۔

بسکومن (بہار اور جھارکھنڈ) کے نئے تشکیل شدہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ اختتام پذیر ہوئی

پٹنہ (شعیب قریشی) بسکومن (بہار اور جھارکھنڈ) کے نئے تشکیل شدہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ بسکومن ہیڈ کوارٹر، پٹنہ میں شری وشال سنگھ، اعزازی چیئرمین، بسکومن کی صدارت میں اختتام پذیر ہوئی۔ بسکومن ریاست بہار میں کوآپریٹو سیکٹر کو مضبوط کرنے اور ریاست کے کسانوں کو مقررہ شرح پر معیاری کھاد، بیج، کیڑے مار ادویات اور زرعی آلات وغیرہ فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ بہار ایک زرعی ریاست ہے، یہاں کی معیشت بنیادی طور پر زراعت پر مبنی ہے۔ ریاست بہار میں کسانوں کو مقررہ قیمت پر کھادوں کی دستیابی اکثر ایک مشکل کام بنی ہوئی ہے۔ مندرجہ بالا کے تناظر میں، کوآپریٹو وفد نے معزز چیئرمین، بسکومن، مسٹر وشال سنگھ کی قیادت میں جناب پرہلاد جوشی، عزت مآب وزیر، صارفین کے امور، خوراک اور کوآپریٹو پبلک ڈسٹری بیوشن ڈپارٹمنٹ، حکومت ہند اور جناب بھوشن گوئل، عزت مآب وزیر برائے کسانوں اور دہلی حکومت، نئی دہلی کے کسانوں کے فائدے کے لیے دورہ کیا۔ اور کسانوں کے مفاد میں بات چیت کی گئی کہ ریاست میں کوآپریٹو سیکٹر میں ایک وسیع انفراسٹرکچر دستیاب ہے تاکہ ریاست کے کسانوں کو مقررہ قیمت پر معیاری کھاد، بیج، کیڑے مار ادویات اور زرعی آلات وغیرہ کی دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس سے بھرپور استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اور کوآپریٹو وفد نے مذکورہ حوالہ کے لیے حکومت ہند سے درخواست کی۔ معزز وزیر نے کسانوں کے مفاد میں ہر ممکن مدد فراہم کرنے کا یقین دلایا۔ موجودہ حالات میں، عزت مآب وزیر جناب پرہلاد جوشی، وزارت برائے امور صارفین، خوراک اور عوامی تقسیم، حکومت ہند، نئی دہلی کو ریاست بہار میں چاول کی سپلائی میں غیر ضروری تاخیر اور کوآپریٹو بینکوں اور پی اے سی ایس کی مالی حالت پر پڑنے والے منفی اثرات کے بارے میں بتایا گیا کہ 456000.00 میٹرک ٹن چاول کی فراہمی کی مدت میں توسیع کی ضرورت ہے۔ سی ایم آر سپلائی۔ مندرجہ بالا کی روشنی میں، صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کی وزارت نے فوری طور پر نوٹس لیا اور آج 2025.07.10 کو، چاول کی کھسائی کرنے/ CMR کی فراہمی کی مدت 2025.08.10 تک بڑھا دی گئی۔ مذکورہ پریس کانفرنس میں بسکوماون کے اعزازی چیئرمین اور جناب وشال سنگھ اور عزت مآب وائس چیئرمین، جناب مہیش رائے، بہار اسٹیٹ کوآپریٹو بینک لمیٹڈ کے اعزازی چیئرمین جناب رمیش چندر چوبے، بہار اسٹیٹ کوآپریٹو فیڈریشن کے اعزازی چیئرمین جناب ونے شاہی، ڈاکٹر کمار اعجل کے اعزازی چیئرمین جناب ونئے شاہی اور ڈاکٹر کمار اعجل نے شرکت کی۔ ایم ایل اے، مسٹر ونے کمار، معزز ایم ایل اے، مسٹر منوج کمار، سابق قانون ساز کونسلر، مسٹر رام کالیور پرساد سنگھ، مسٹر ونیش سنگھ، مسٹر بائیشور پاسبان، مسٹر راکیش کمار، مسز مدھو پریہ، مسز شاہین کلام، مسٹر ابھیجیت کمار، مسٹر پارتھ کمار یادو، ضلع سنٹرل بینک کے چیئرمین مسٹر پرتھ کمار یادو، نوادہ، ویشالی، سیتامڑھی، مسٹر نوادہ کوآپریٹو بینک کے چیئرمین۔ کمار اور ڈسٹرکٹ سنٹرل کوآپریٹو بینک ویشالی کے معزز چیئرمین جناب سدھی رنجن پرساد اور جناب محمد کلام وارثی، سابق چیئرمین، سینٹرل کوآپریٹو بینک، کٹیہار اور دیگر سینئر کوآپریٹو لیڈران موجود تھے۔

اسپیشل اسکول ٹیچر کے 7279 عہدوں کیلئے فارم 28 جولائی تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) نے ریاست کے پرائمری اسکول (کلاس۔ 1 سے 5 تک) اور مڈل اسکول (کلاس۔ 6 سے 8 تک) میں اسپیشل اسکول ٹیچر کی شکل میں 7279 عہدوں پر بحالی کیلئے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ اس کیلئے امیدوار سنٹرل ٹیچر اہلیت ٹسٹ (CTET) / بہار ٹیچر اہلیت ٹسٹ (BTET) کامیاب ہونا لازمی ہے۔ سبھی قسم کے ریزرویشن کا فائدہ صرف بہار کے باشندوں کو حاصل ہوگا۔ دیگر ریاستوں کے سبھی زمرہ کے امیدوار صرف جنرل زمرہ میں بھی فارم بھر سکیں گے۔ خواہش مند اہل امیدوار ویب سائٹ https://bpsc.bihar.gov.in پر جاکر آج 2 جولائی سے 28 جولائی 2025 تک جاری آن لائن فارم بھرنے کی کارروائی پوری کر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ان عہدوں کے لئے امیدواروں کے پاس کم سے کم 50 فیصد نمبرات کے ساتھ انٹر / گریجویشن کی ڈگری ہونی چاہئے۔ انہوں نے بتایا کہ امیدواروں کی عمر 18 سال سے 37 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹوگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ فارم فیس کے طور پر امیدوار کو 750 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ بہار کے ایس سی / ایس ٹی زمرہ، خواتین اور معذور زمرہ کے امیدواروں کو 200 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپیٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلباء و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

انسداد تجاوزات مہم شروع کردی گئی

پٹنہ سٹی (محمد فسیض)

ٹریفک جام کے مسئلے سے نجات کے لیے جمعرات کو عظیم آباد زون کی جانب سے انسداد تجاوزات مہم چلائی گئی۔ عظیم آباد زون کے تجاوزات ہٹانے کی مہم کے انچارج بھونے بتایا کہ بریا بس اسٹینڈ سے مسادھی موڑ تک عارضی تجاوزات ہٹا دی گئیں۔ تجاوزات ہٹانے کی مہم میں دو گاڑیاں اور ایک کاؤنٹر قبضے میں لے لیا گیا۔ روپے تجاوزات سے 11800 جرمانہ وصول کیا گیا۔ رتنیش کمار مجسٹریٹ تھے۔ پیروی شام کو کی گئی۔ اس میں سٹی منیجر راجیو کمار جھا موجود تھے۔ کئی مقامات پر تجاوزات نے احتجاج کرنے کی کوشش کی لیکن پولیس کی تعداد کو دیکھ کر وہ پیچھے ہٹ گئے۔ جس کے نتیجے میں افراتفری کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ تجاوزات ہٹانے سے پہلے انتظامیہ متبادل انتظامات کرے۔ تجاوزات ہٹانے کی مہم کے انچارج شخص کا کہنا ہے کہ تجاوزات کی وجہ سے سڑکیں جام ہوتی ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو آمد ورفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔ تجاوزات کو مزید ہٹایا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ آئے روز ٹریفک جام رہتا ہے۔ ٹریفک جام کے باعث گاڑیوں کو بھی پریشانی کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تجاوزات کو ہر صورت ختم کیا جائے گا۔

مدارس میں کمپیوٹر کی تعلیم روزگار کے مواقع فراہم کرے گی: سلیم پرویز

پٹنہ سٹی (محمد فسیض)

ماں کی گود کے بعد بچوں کی تعلیم کے لیے مدارس بہترین جگہ ہیں۔ مدارس میں کمپیوٹر کی تعلیم روزگار کے مواقع فراہم کرے گی۔ اسلام کو زندہ رکھنے کے لیے مدارس کا قیام ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین سلیم پرویز نے لون کا چوراہا واقع مدرسہ گلشن ابراہیم میں کمپیوٹر لیب کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جس قوم کا آغاز قلم سے ہوتا ہے اس سے بہتر کوئی قوم نہیں۔ عظیم سائنسدان قرآن سیکھ کر اس پر عمل کر کے عظیم سائنسدان بنے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں کمپیوٹر کی تعلیم بہت ضروری ہے۔ ہوائی جہاز اور راکٹ صرف کمپیوٹر سے چلتے ہیں۔ بچوں کو کمپیوٹر کی تعلیم سے بھی آراستہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو کمپیوٹر اور موبائل کا استعمال تعلیم کے لیے کرنا چاہیے نہ کہ ریل بنانے کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ والدین اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کے لیے بہت محنت کرتے ہیں اور کچھ لوگ تعلیم پر توجہ دیے بغیر اپنی محنت کی کمائی کو بلا ضرورت خرچ کر دیتے ہیں۔ حقیقت میں وہ اپنے والدین کو نہیں بلکہ خود کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ انہوں نے طلباء سے کہا کہ یہ ان کا سنہری دور ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ اگر آپ اس دور میں کمپیوٹر کی تعلیم حاصل کریں گے تو آپ کو کسی نہ کسی شعبے میں کمپیوٹر آپریٹر، ڈیٹا آپریٹر اور دیگر شعبے کی نوکری ضرور ملے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ گلشن ابراہیم مدرسہ کی ترقی کے لیے اپنی جیب سے ادائیگی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس مدرسے کی ترقی میں ہر ممکن مدد فراہم کریں گے۔ اس موقع پر بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ کے سابق صدر ارشاد علی آزاد نے کہا کہ پٹنہ شہر کی تاریخی اہمیت ہے۔ مدرسہ سلیمانیہ سے لے کر سنی وقف بورڈ اور شیعہ وقف بورڈ تک یہ جائیداد پٹنہ شہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلشن ابراہیم مدرسہ میں بہتر تعلیمی نظام موجود ہے۔ اس بارے میں ضلعی انتظامیہ کو بھی آگاہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو وقف کی نظر ثانی میں جوش و خروش سے حصہ لینا چاہیے۔ اس موقع پر جنتا دل یو کے رہنما آر اے واش، سماجی کارکن شاہ فیض الرحمان، سینئر صحافی ساجد پرویز، قاری شاہد الرحمان، ریاض الدین، حنیف شیخ، جمیل احمد، سید مشرف حسن، محمد اسامہ، عبدالقادر، شہزاد رشید، ڈاکٹر اقبال احمد اور محمد آفریدی موجود تھے۔ قبل ازیں مدرسہ گلشن ابراہیم کے صدر سید عبدالحنان اور سکریٹری خلیل احمد نے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے صدر سلیم پرویز اور ارشاد علی آزاد کو شال اور گلدستہ پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ سکریٹری محمد یونس نے صدر سلیم پرویز کو شاہ عظیم آباد ایجوکیشنل ویلفیئر ٹرسٹ کی جانب سے یادگاری نشان اور گلدستہ پیش کر کے اعزاز سے نوازا۔ بعد ازاں سلیم پرویز نے کمپیوٹر لیب کا افتتاح کیا۔ تقریب کا آغاز محمد افروز کی تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ محمد عبداللہ نے نعت پیش کی اور محمد مفضل رضا، حبیب اللہ، سید عدنان ہاشمی، سید صبا ہاشمی اور محمد افروز نے ہندی، انگریزی اور اردو میں مختلف موضوعات پر مختصر تقاریر کیں۔

اسلامی کوئز مقابلہ کا انعقاد، طلبہ وطالبات کی کثیر تعداد میں شرکت، علم وہنر کا حسین مظاہرہ

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) 10 جولائی۔ آف لائن اسلامی کوئز مقابلہ 2025 کا اختتامی و انعامی پروگرام نہایت کامیابی اور روح پرور ماحول میں منعقد ہوا۔ یہ تقریب تعلیمی بیداری، دینی معلومات کے فروغ اور طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں کو جلا بخشنے کے مقصد سے سجائی گئی تھی۔ پروگرام میں مختلف علاقوں سے آئے منتخب طلبہ و طالبات نے شرکت کی، جنہوں نے 45 دن کے آن لائن اسلامی کوئز میں 75 فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کر کے آف لائن مرحلے کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ اس شاندار مقابلے میں مجموعی طور پر 30 طلبہ و طالبات نے حصہ لیا۔ علمی فضا سے معمور اس تقریب میں محمد عاصم نے اپنی بھرپور تیاری اور فہم و فراست کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کی، جب کہ شاہ نواز دوسرے نمبر پر اور ہدیٰ عظیم تیسرے نمبر پر رہیں۔ ان تینوں کو شیلڈ، اسناد، نقد انعام اور تحائف سے نوازا گیا۔ دیگر شرکاء کو بھی ان کی حوصلہ افزائی کے لیے کتابیں، اسکول بیگ، تعریفی سرٹیفکیٹس اور مومنٹوز دیے گئے۔ اس موقع پر تقریب کی صدارت بزرگ علمی شخصیت، حضرت مولانا صدیق احمد مظاہری، ناظم مدرسہ مشکوٰۃ العلوم پلاسی نے فرمائی۔ نظامت کے فرائض محترم صبا قمر اور مولانا طارق عبداللہ صاحب نے خوش اسلوبی سے ادا کیے اور پروگرام کو باذوق اور مربوط انداز میں آگے بڑھایا۔ اس تقریب کے دوران مقابلے کی نگرانی اور فیصلے کے لیے تین معتبر علمی شخصیات موجود تھیں حضرت مفتی حسین احمد ہمدم صاحب (نگراں مدارس، جمعیۃ التعلیم والتربیہ بہار و بنگال)، مولانا نیاز احمد صاحب (ناظم جامعہ ام حبیبہ للبنات، بھنا)، اور حضرت حافظ کاشف نسیم صاحب (استاد پائنی اسکول پارکا کن گمبریا)۔ ان حضرات نے طلبہ کی کارکردگی کو سراہا اور ان کے علمی جوہر کی تعریف کی۔ پروگرام کے آخر میں مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ ارریہ کے پرنسپل، سرپرست کوئز حضرت مولانا شاہد عادل قاسمی صاحب نے تمام مہمانان گرامی، علماء کرام، معاونین اور والدین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کوئز مقابلے کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام طلبہ میں علمی ذوق، دینی فہم اور شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر علاقے کی اہم و معروف شخصیات کی بھی خصوصی شرکت رہی جنہوں نے پروگرام کی قدر افزائی کی اور بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے موجود رہے۔ ان میں جناب سرفراز عالم (سابق رکن پارلیمان ارریہ)، بھیا نور عالم صاحب، سابق مکھیا امتیاز عالم عرف منا، مولانا عمران صاحب، قاری امتیاز احمد صاحب، مولانا عظیم الدین صاحب، حافظ سلیمان صاحب، حافظ صادق اختر صاحب، مفتی ناظم حسین صاحب، معراج خالد جگنو، اور مولانا عبدالحق، حافظ تنویر بھارتی، حافظ مدثر صاحبان کے نام بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ یہ تقریب نہ صرف ایک علمی سرگرمی تھی بلکہ طلبہ کے لیے دینی تعلیم کے حوالے سے عملی تجربے اور ترغیب کا ذریعہ بھی ثابت ہوئی۔ شرکاء نے امید ظاہر کی کہ ایسے پروگرام آئندہ بھی تسلسل کے ساتھ منعقد کیے جاتے رہیں گے۔

پٹنہ ویمنس کالج میں سوہا: ان دی نیم آف فائر کی خصوصی اسکریننگ، بہار کی خواتین کے لیے ایک تاریخی تقریب

پٹنہ، 10 جولائی 2025: بہار کے ثقافتی اور سماجی شعور کو اجاگر کرنے والی مکمل طور پر مگاہی زبان میں بنائی گئی پہلی فلم 'سوہا: ان دی نیم آف فائر' کی خصوصی اسکریننگ آج پٹنہ ویمنس کالج کے باوقار ویرونیکا آڈیٹوریم میں ہوئی۔ یہ تقریب بہار میں فلم کی پہلی رسمی نمائش تھی اور خاص طور پر ریاست کی محنت کش خواتین کے لیے وقف تھی۔ اسکریننگ کا باقاعدہ افتتاح شری تریپوراری شرن، چیف انفارمیشن کمشنر، بہار نے بطور مہمان خصوصی، شری پرویز اختر، سینئر تھیٹر ڈائریکٹر مہمان خصوصی کے طور پر اور سمیتا کماری، ڈین آرٹس اینڈ ہیومینٹیز، پٹنہ خواتین کالج نے کیا۔ اس موقع پر بہار کے چیف انفارمیشن کمشنر شری تریپوراری شرن نے کہا کہ سینما، آرٹ کے ایک ذریعہ کے طور پر، سماج کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ فلم بتانے کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلم سوہا: ان دی نیم آف فائر× ممبئی سنیما نہیں ہے بلکہ اسے بہت گہرائی سے اور بہت سوچ سمجھ کر بنایا گیا ہے۔ یہ فلم عام فلموں سے مختلف ہے، جس میں یہ ہمارے معاشرے میں آج کی خواتین کی حیثیت پر روشنی ڈالتی ہے۔ سب کو یہ فلم دیکھنی چاہیے۔ آپ سب کے لیے میری نیک خواہشات۔ میں فلم کے ڈائریکٹر ابھیلاش شرما اور پروڈیوسر وکاس شرما سے درخواست کرنا چاہوں گا کہ وہ اس فلم کو ہر پلیٹ فارم پر دکھائیں۔ پراجنا فلمز کی طرف سے تیار کردہ، فلم سوہا: ان دی نیم آف فائر کی شوٹنگ بہار (راجگیر اور گیا جی) میں کی گئی ہے اور اس میں خوف، خاموشی اور سماجی ناانصافی کے خلاف لڑنے والی ایک عورت کی دلکش کہانی بیان کی گئی ہے۔ فلم کا پس منظر بہار کی روح سے جڑا ہوا ہے اور یہ خواتین کو بااختیار بنانے کی ایک مضبوط آواز بن کر ابھرتی ہے۔ اس بارے میں ہدایت کار ابھیلاش شرما کا کہنا تھا کہ مجھے اس فلم کی تحریک اتر پردیش میں بننے والی ایک مختصر اینیمیشن فلم دیکھ کر ملی۔ اس میں بہار کے فنکاروں نے کام کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری فلم کو بہار حکومت سے بھی حوصلہ ملے گا۔ انہوں نے کہا، سوہا× میرے لیے صرف ایک فلم نہیں ہے، یہ روح کی آواز ہے۔ مجھے اس کے لیے "اینیمیٹر بمقابلہ اینیمیشن" جیسی مختصر فلموں سے تحریک ملی، جس میں تخلیق کار اور تخلیق کے درمیان کشمکش کو دکھایا گیا تھا۔ یہ خیال آہستہ آہستہ ایک ماں اور اس کے بچے کے درمیان جدوجہد کی کہانی میں بدل گیا ایک ماں جو معاشرے کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہے۔ یہ فلم خاص طور پر بہار کی پسماندہ برادریوں، خاص طور پر مشاعر برادری کے دکھوں کو اجاگر کرتی ہے۔ میرا ماننا ہے کہ کس طرح مذہب، ذات پات اور غربت لوگوں کو پسماندہ کرنے کے لیے یکجا ہو جاتے ہیں۔ یہی سوہا کا حقیقی معنی ہے: قربانی۔ فلم کو بلیک اینڈ وائٹ میں شوٹ کرنے کا فیصلہ جذباتی اثرات میں گہرائی شامل کرنا تھا۔ سوہا عبادت کی آگ میں جلنے کی کہانی نہیں ہے، بلکہ زندگی کی آگ میں جلنے کی کہانی ہے۔ ایک ماں کی جو اپنے بچے اور معاشرے کے لیے خود کو قربان کر دیتی ہے۔ یہ فلم بدھ مت کے فلسفے مصائب، ہمدردی اور نروان سے بہت متاثر ہے۔ شاندار بجٹ پر بنی یہ فلم اس بات کا ثبوت ہے کہ سینما کا حقیقی جادو وسائل میں نہیں بلکہ حقیقی جذبات اور ایماندارانہ وژن میں ہے۔ سوہا بنانا میرے لیے ایک روحانی تجربہ تھا۔ ایک ایسا سفر جس میں میں نے نہ صرف ایک کہانی سنائی بلکہ خود کو جاننے، سمجھنے اور بدلنے کا بھی تجربہ کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ فلم نے بین الاقوامی پلیٹ فارم پر بھی زبردست پہچان بنائی ہے۔ یہ اب تک 30 سے زائد بین الاقوامی فلمی میلوں میں نمائش کے لیے پیش کی جا چکی ہے اور کئی نامور ایوارڈز جیت چکی ہے۔ شنگھائی انٹرنیشنل فلم فیسٹیول میں بہترین ہدایت کار اور اداکار کے لیے گولڈن گوبلٹ ایوارڈ، سماجی طور پر متعلقہ فلم فیسٹیول، نیویارک میں بہترین بیانیہ فلم، اور امیجن انڈیا انٹرنیشنل فلم فیسٹیول (اسپین) میں لائف ایوارڈ جیسے اعزازات اس کی عمدگی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ اسکریننگ سے پہلے 'ویمن آف سبسٹنس' ایوارڈز کی تقریب ہوئی، جس میں تین متاثر کن خواتین کو ان کی سماجی خدمات کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ پدم شری محترمہ سودھا ورگیس (× ناری گنجن ×)، محترمہ جیوتی پریہار (× کلکاری بہار بال بھون ×) اور محترمہ چیتنا ترپاٹھی (× چیتنا فاؤنڈیشن ×) کو ان کے شاندار کام کے لیے دیا گیا۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ یہ فلم بہار کی علاقائی زبانوں بالخصوص مگہی کے ذریعے طاقتور فلم پروڈکشن کی سمت میں سنگ میل ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فلم آنے والی نسل بالخصوص خواتین اور سماجی کارکنوں کے لیے ایک تحریک بن سکتی ہے۔ × سوہا× صرف ایک فلم نہیں ہے بلکہ سماجی تبدیلی کے لیے ایک مضبوط آواز ہے۔ یہ بہار کی مٹی، اس کی زبان اور اس کی خواتین کی طاقت کی علامت ہے۔ منتظمین نے میڈیا سے اپیل کی کہ وہ اس فلم کو ریاست کے کونے کونے تک لے جانے میں تعاون کریں، تاکہ یہ سینما تبدیلی کی ایک نئی لہر لائے۔

بابا منی رام کی سمادھی پر ڈی ایم اور ایس پی نے چڑھایا لنگوٹ، کہا بابا منی رام گنگا۔ جمنی تہذیب کی مثال

بہار شریف۔ محمد آفتاب۔ عوامی عقیدت اور روحانی روایت کی علامت بابا منی رام کا سات روزہ میلہ جمعرات سے شروع ہو گیا۔ میلے کی شروعات ضلع انتظامیہ اور پولیس انتظامیہ کی جانب سے بابا کی سمادھی پر پہلا لنگوٹ چڑھا کر کی گئی۔ اس موقع پر نالندہ پولیس کی طرف سے مسلح سلامی بھی دی گئی۔ موقع پر ضلع مجسٹریٹ کندن کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ بھارت سونی نے بابا کی سمادھی پر باقاعدہ پوجا۔ ارچنا کر کے پہلا لنگوٹ چڑھایا اور ضلع کے عوام کی خوشحالی، امن اور ترقی کے لیے دعائیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ میلہ عقیدت، روایت اور ثقافتی یکجہتی کی علامت ہے۔ بابا منی رام بھائی چارہ، خدمت اور ایثار کی مثال رہے ہیں، اور ان کی روایت آج بھی معاشرے کو جوڑنے کا کام کر رہی ہے۔ یہ میلہ 17 جولائی تک جاری رہے گا، جس میں ملک بھر سے عقیدت مند شرکت کریں گے اور بابا کی سمادھی پر لنگوٹ چڑھا کر آشیرواد (برکت) حاصل کریں گے۔ بابا منی رام کی سمادھی پر لنگوٹ چڑھانے کی روایت برسوں سے چلی آرہی ہے، جس میں لوگ اپنی مرادیں پوری ہونے کی منت مانگتے ہیں اور پوری ہونے پر لنگوٹ چڑھاتے ہیں۔ اس سے پہلے ضلع انتظامیہ کی طرف سے سب ڈویژنل آفس اور پولیس انتظامیہ کی طرف سے نگر تھانہ احاطے سے لنگوٹ یاترا نکالی گئی، جس میں افسران لنگوٹ کو تھال میں رکھ کر سر پر اٹھا کر بھکتی ماحول میں بابا کے دربار تک پہنچے۔ وہاں باقاعدہ رسم ورواج کے ساتھ پہلا لنگوٹ چڑھایا گیا۔ اس موقع پر ایس ڈی او کاجلے وبھو نتن، ڈی ایس پی نور الحق، نگر تھانہ انچارج سمرات دیپک، سہرائے تھانہ انچارج راجیش، لہری تھانہ انچارج رنجیت کمار رجک سمیت کئی انتظامی اور پولیس افسران موجود تھے۔ میلہ کے سلسلے میں ضلع انتظامیہ کی جانب سے سیکیورٹی، صفائی، صحت اور ٹریفک کی مناسب سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ پولیس فورس کی وسیع تعیناتی کی گئی ہے تا کہ کوئی بھی شرپسند عنصر میلے کی عظمت کو متاثر نہ کر سکے۔ اسی کے ساتھ نگر نگم کارپوریشن کی جانب سے پینے کے پانی، بیت الخلاء اور 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی کا انتظام کیا گیا ہے۔ محکمہ صحت کی جانب سے میڈیکل ٹیم، ایمبولینس سروس اور ابتدائی طبی امداد مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ بھیڑ پر قابو پانے اور نگرانی کے لیے ایک کنٹرول روم بھی بنایا گیا ہے۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com ● saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From Patna, Ranchi & Delhi

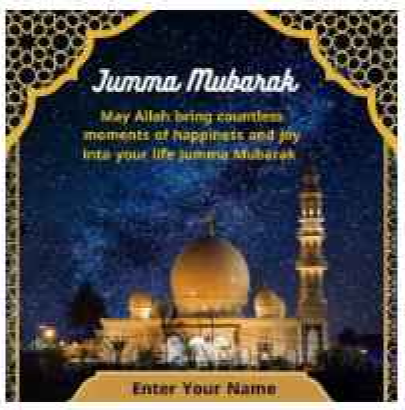

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ

SAHARA EXPRESS,PATNA

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:184 11.07.2025 FRIDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۸۴/جمعہ/۱۱/جولائی/۲۰۲۵/مطابق/۱۵/محرم الحرام/۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

وزیراعلیٰ نتیش کمار نے راجگیر بدھا سرکٹ فور لین سڑک کی تعمیر اور زیر تعمیر راجگیر کرکٹ اسٹیڈیم کے الائنمنٹ کا معائنہ کیا، افسران کو ضروری ہدایات

پٹنہ،10 جولائی، (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ نتیش کمار نے راجگیر اسپورٹس کمپلیکس میں زیر تعمیر کرکٹ اسٹیڈیم کا معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران وزیراعلیٰ نے زیر تعمیر راجگیر کرکٹ سٹیڈیم کے تعمیراتی کام کی پیش رفت کے بارے میں حکام سے مکمل معلومات لیں۔ حکام نے وزیراعلیٰ کو بتایا کہ راجگیر کرکٹ اسٹیڈیم میں 40 ہزار تماشائیوں کے بیٹھنے کا انتظام ہوگا۔ اس کرکٹ سٹیڈیم میں کھلاڑیوں اور تماشائیوں کی بنیادی سہولیات، میڈیا گیلری کے ساتھ ساتھ ہر قسم کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیراتی کام کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ زیر تعمیر کرکٹ اسٹیڈیم کا معائنہ کرنے کے بعد وزیراعلیٰ نے راجگیر انٹرنیشنل کنونشن سنٹر میں عہدیداروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں افسران نے وزیراعلیٰ کو راجگیر میں جاری ترقیاتی کاموں، راجگیر کو کنیکٹیویٹی فراہم کرنے والے متبادل راستوں کی تعمیر اور راجگیر کرکٹ سٹیڈیم کے تعمیراتی کام کی پیشرفت اور تازہ ترین صورتحال کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ اس دوران افسران کو ہدایات دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہاں جاری ترقیاتی کاموں اور راجگیر کو متبادل رابطہ فراہم کرنے والے راستوں کی تعمیر کے کام میں تیزی لائی جائے تاکہ کام جلد از جلد مکمل ہو سکے۔ قبل ازیں، پٹنہ سے راجگیر جاتے ہوئے، وزیراعلیٰ نے نالندہ ضلع کے تحت سالے پور موڑ اور بیلوا میں مجوزہ سالے پور تا راجگیر بدھ سرکٹ چار لین راستے کی تعمیر کا سائٹ کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران افسران نے وزیراعلیٰ کو بتایا کہ مجوزہ راستے کی سیدھ میں آنے والی ریلوے لائن کے اوپر ایک ایلیویٹڈ پاتھ بنایا جائے گا۔ اس دوران چیف منسٹر نے عہدیداروں کو کئی ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ اس راستے پر جلد کام شروع کیا جائے۔ اس کی تعمیر کے بعد پٹنہ سے راجگیر جانے والے لوگوں کو سفر میں کافی سہولت ملے گی، وقت کی بھی بچت ہوگی۔ اس کے ساتھ وزیراعلیٰ نے حسن پور میں زیر تعمیر ڈائیورشن کی جگہ کا معائنہ کیا اور تعمیراتی کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران چیف منسٹر نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ تعمیراتی کام جلد مکمل کریں۔ اس موقع پر ایم پی مسٹر کوشلندر کمار، ایم ایل اے مسٹر کوشل کشور، چیف منسٹر کے پرنسپل سکریٹری مسٹر دیپک کمار، ڈیولپمنٹ کمشنر مسٹر پرتیئے امرت، چیف منسٹر کے سکریٹری مسٹر انوپم کمار، چیف منسٹر کے سکریٹری مسٹر کمار روی، چیف منسٹر کے اسپیشل آفیسر ڈاکٹر گوپال سنگھ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری مسٹر چندر شیکھ سنگھ، ریاستی ترقیاتی کارپوریشن کے ڈائرکٹر مسٹر چندر شیکھر سنگھ، ڈیولپمنٹ کمشنر اور دیگر بھی موجود تھے۔ کپل اشوک، نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ مسٹر کندن کمار، پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگراجن ایس ایم، نالندہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ مسٹر بھرت سونی اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

سکت پور کے تھانہ صدر منیش کمار معطل

دربھنگہ، 10 جولائی (نمائندہ) دربھنگہ ضلع میں محرم کے موقع پر 5 جولائی کی شام تارڈیہہ بلاک کے کاکوڈھا گاؤں میں محرم جلوس کے دوران بجلی کے ہائی وولٹیج تار گرنے سے ایک شخص کی موت اور کچھ دیگر زخمی ہونے کے واقعہ میں تحقیقاتی کمیٹی کی سفارش پر سکت پور کے تھانہ صدر منیش کمار کو فوری اثر سے معطل کر دیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ دربھنگہ کے ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگن ناتھ ریڈی جلا ریڈی کی طرف سے تشکیل کردہ انکوائری کمیٹی میں شامل ایڈیشنل کلکٹر کم ضلع عوامی شکایات ازالہ افسر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ (دیہی) نے اس معاملے میں انکوائری رپورٹ پیش کی۔ انکوائری رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یہ واقعہ امن و امان کے لیے معیاری پروٹوکول، محرم سے قبل جلوس کے دوران بجلی کو عارضی طور پر کاٹنے، جلوس میں اونچے جھنڈوں اور تعزیوں پر نظر رکھنے اور روکنے کیلئے جاری ہدایات پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے ہوا ہے۔ بینی پور کے بجلی کے ایگزیکٹو نے کہا کہ اسسٹنٹ انجینئر، جونیئر انجینئر یا لائن مین کو کاکوڈھا میں جلوس کے دوران بجلی کی ترسیل کو عارضی طور پر منقطع کرنے کی کوئی ہدایات نہیں دی گئی تھی۔ سکت پور کے تھانہ صدر منیش کمار نے بھی جلوس کے وقت لائن کاٹنے کی ہدایت نہیں دی تھی۔ امن و امان کی یہ غفلت انتظامی لاپرواہی تھی اور یہ حادثہ جلوس میں شامل لوگوں کی لاپرواہی کے باعث پیش آیا۔ اپنے فرائض میں غفلت برتنے کے الزام میں تھانہ صدر منیش کمار کے خلاف محکماجاتی کارروائی شروع کرنے کی سفارش کی گئی ہے اور انہیں فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔

نند کشور نے گرو پورنیما پر لوگوں کو مبارکباد دی

پٹنہ، 10 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو نے گرو پورنیما کے موقع پر ریاست کے لوگوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ زندگی میں گرو کی بہت اہمیت ہے۔ مسٹر یادو نے جمعرات کو کہا کہ گرو جہالت کے اندھیرے کو دور کرتے ہیں اور زندگی کو علم کی روشنی سے منور کرتے ہیں۔ تعلیم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ وہ اخلاق اور ذہنی نشوونما میں بھی رہنمائی کرتے ہیں۔ بہار اسمبلی اسپیکر نے کہا کہ گرو کے علم سے ہی زندگی کو معنی و مقصد ملتا ہے۔ سنت کبیر داس جی نے بھی کہا ہے، 'گرو بن گیان نہ اوپجے، گرو بن ملے نہ موش۔ گرو بن لکھے نہ ستیہ کو، گرو بن مٹے نہ دوش۔ علم کی روشنی سے زندگی کی راہیں روشن کرنے والے گروؤں کو لاکھوں سلام۔

ریاست کے عوام جھوٹ، فریب اور پروپیگنڈہ کی سیاست کرنے والوں کو منہ توڑ جواب دیں گے: رتنیش

پٹنہ، 10 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار کے شراب بندی کے وزیر اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے سینئر لیڈر رتنیش سدا نے آج اپوزیشن پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ ریاست کے عوام جھوٹ، فریب اور پروپیگنڈے کی سیاست کرنے والوں کو منہ توڑ جواب دیں گے۔ جمعرات کو یہاں جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں منعقدہ عوامی سماعت کے پروگرام کے بعد مسٹر سدا نے اپوزیشن پر نشانہ سادھا اور کہا کہ ریاست کے عوام جھوٹ، فریب اور پروپیگنڈہ کی سیاست کرنے والوں کو منہ توڑ جواب دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں عظیم اتحاد کا مکمل صفایا ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی بہار میں آمد ریاست کے تمام لوگوں کے لیے خوشی کی بات ہے۔ وہ جب بھی آتے ہیں ریاست کے لیے ترقی کے نئے تحفے لے کر آتے ہیں۔ اس موقع پر وزیر ٹرانسپورٹ مسز شیلا منڈل نے کہا کہ 2025 میں 225 اور پھر نتیش اب صرف ایک نعرہ نہیں رہا، یہ عوام کی بلند آواز بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے لوگوں کا ہمارے لیڈر نتیش کمار پر اٹل اعتماد ہے۔ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کے ذریعہ اسکیموں کی نقل کرنے کے لگائے گئے الزام کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ الزام نہ صرف بے بنیاد ہے بلکہ مضحکہ خیز بھی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ نتیش حکومت کی پالیسیوں کی آج دوسری ریاستوں کی حکومتیں بھی تقلید کر رہی ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ جب راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کو 15 سال تک حکومت کرنے کا موقع ملا تو نہ تو اسکولی لڑکیوں کے لیے کوئی سائیکل اسکیم لائی گئی، نہ ہی 'جل-جیون-ہریالی' جیسی وژنری سوچ نظر آئی اور نہ ہی خواتین

بہار حکومت خواتین کے لیے 100 'پنک ٹوائلٹ' بنائے گی: جیوش

پٹنہ،10 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار حکومت نے سوچھ بھارت مشن کے تحت ریاست کے 16 شہری بلدیاتی اداروں میں 100 پنک ٹوائلٹ بنانے کا اعلان کیا ہے۔ بہار حکومت نے خواتین کو عوامی مقامات پر جنسی ہراسانی اور تشدد سے بچانے اور ان کی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے محفوظ اور نجی صفائی کی سہولیات سے لیس پنک ٹوائلٹ فراہم کرنے کی پہل کی ہے۔ سوچھ بھارت مشن (شہری) 0.2 کے تحت ریاست کے مختلف شہروں میں خواتین کے لیے 10 بلدیات میں 70 نشستوں والے پنک ٹوائلٹ بنائے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ریاستی منصوبہ سے چھ میونسپل باڈیز میں 30 نشستوں کے پنک ٹوائلٹ بنائے جائیں گے۔ پنک ٹوائلٹ کی تعمیر کے لیے 50.2 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ شہری ترقی اور ہاؤسنگ کے وزیر جیویش کمار نے کہا کہ خواتین کی صحت اور وقار کو برقرار رکھنے اور خواتین کو با اختیار بنانے کے لیے محفوظ، نجی حفاظت اور حفظان صحت کا ہونا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنک ٹوائلٹ ریاست میں خواتین اور لڑکیوں کو اعلیٰ معیار کی ذاتی صفائی کی سہولیات فراہم کرنے کی سمت میں ایک نئی پہل ہے۔ پنک ٹوائلٹ میں بجلی، پانی، صفائی اور سینیٹری پیڈ کی دستیابی جیسی تمام ضروری سہولیات کو یقینی بنایا جائے گا۔ محکمہ کے سکریٹری ابھے کمار سنگھ نے کہا کہ گیا جی، مظفر پور، بہار شریف، پورنیہ، سہسرام، سیتامڑھی، راجگیر، بودھ گیا، سلطان گنج، جھجھوا، بڑھیا، بکسر، جالے، سنگھواڑہ، کمتول، اہیاری اور دیو میں بنائے جائیں گے۔

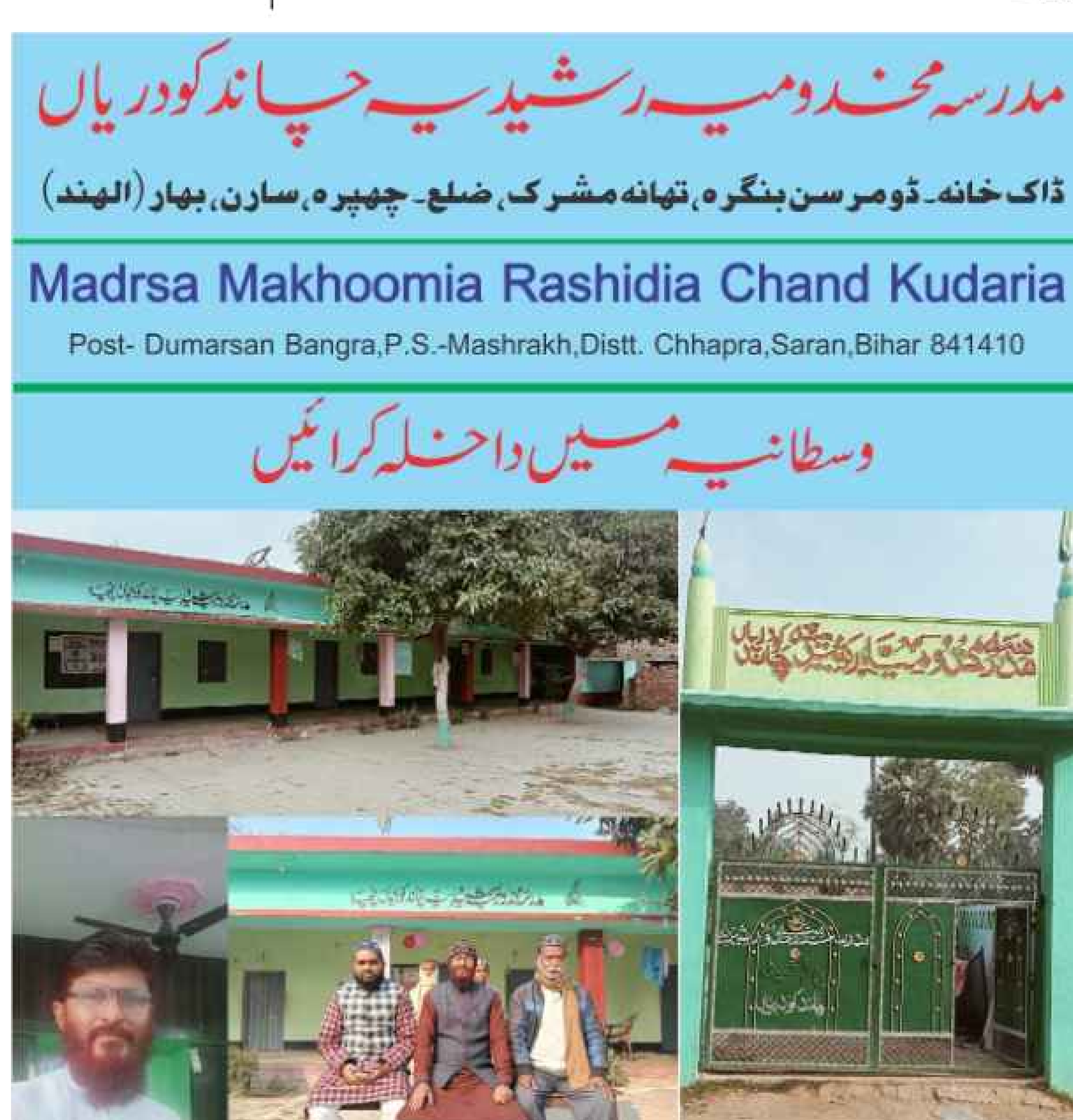

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

انڈیا کو برکس کے اندر امریکہ اور اسرائیل کا ’ٹروجن ہارس‘ کیوں کہا گیا؟

برازیل کے معروف ماہر اقتصادیات اور برکس نیو ڈیولپمنٹ بینک کے سابق نائب صدر پروفیسر پاؤلو نوگیرو بیتستا کا ایک تبصرہ سوشل میڈیا پر وائرل ہے۔ پروفیسر پاؤلو نے برازیل کے ریو ڈی جنیرو میں برکس سربراہی اجلاس سے ایک دن قبل نیوز چینل آر ٹی کو دیے انٹرویو میں کہا تھا کہ انڈیا برکس کے اندر ایک بڑا مسئلہ ہے۔ پروفیسر پاؤلو نے کہا تھا کہ انڈیا شاید برکس کے اندر ایک بڑا مسئلہ ہے۔ کئی لوگ کہتے ہیں کہ انڈیا برکس کے اندر ایک ٹروجن ہارس ہے۔ مودی اسرائیل اور نتن یاہو کی حمایت کیسے کر سکتے ہیں؟ مودی نتن یاہو کے ساتھ اچھے تعلقات کیسے رکھ سکتے ہیں؟‘ انھوں نے سوال کیا کہ ’جب انڈیا کے وزیر اعظم غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی کی حمایت کریں گے تو وہاں کے لوگ کیا سوچیں گے؟ انڈیا ایران کے نیوز روم میں اسرائیل کی حمایت کیسے کر سکتا ہے؟ انڈیا کو چین کا ڈر ہے اسی لیے وہ امریکہ سے قربت رکھتا ہے۔ لیکن برکس کے اندر کی یہی (انڈیا) سب سے بڑی کمزوری ہے۔‘ ٹروجن ہارس یونانی دیومالائی کہانی کا استعارہ ہے۔ اس میں دشمنوں نے چال چلتے ہوئے محاصرہ تو ختم کر لیا لیکن اپنا لکڑی کا ایک بڑا گھوڑا چھوڑ دیا تھا۔ اس گھوڑے کے اندر سپاہی تھے۔ حریفوں کو خبر نہ ہوئی اور اس گھوڑے کو اپنی فصیل کے اندر لے آئے۔ موقع ملتے ہی سپاہی گھوڑے سے نکلے اور حملہ کر دیا۔ پروفیسر پاؤلو برکس میں انڈیا کو اس ٹروجن ہارس کے طور پر دیکھتے ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے برکس کے رکن ممالک پر اضافی 10 فیصد محصول (ٹیرف) عائد کرنے کی دھمکی دی ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ برکس امریکی کرنسی ڈالر کے اثر کو کم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا ہے کہ برکس کے کسی بھی رکن ملک کو ٹیرف سے چھوٹ نہیں ملے گی۔ امریکہ برکس کے بارے میں اپنی بے چینی کا اظہار کرتا رہا ہے۔ برکس کو مغرب مخالف گروپ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ دوسری طرف انڈیا کواڈ کا بھی حصہ ہے جسے چین مخالف گروپ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ روس اور چین کواڈ کے بارے میں بے چینی کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ ایسے میں انڈیا کے لیے توازن برقرار رکھنا کسی بڑے چیلنج سے کم نہیں ہے۔ اتوار کو برکس سربراہی اجلاس کے اختتام پر ایک مشترکہ بیان جاری کیا گیا جس میں ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے حملے کی مذمت کی گئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل غزہ سے اپنی فوجیں نکال لے۔ برکس نے اسرائیل سے غیر مشروط مستقل جنگ بندی کی اپیل کی ہے۔ ابھی چند ہفتے قبل چین میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک کے وزرائے دفاع کا اجلاس ہوا۔ اس ملاقات کے بعد جاری مشترکہ بیان میں ایران پر اسرائیل کے حملے کی مذمت کی گئی۔ لیکن انڈیا نے اس بیان سے خود کو الگ کر لیا۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں ایسا کیا بدل گیا کہ انڈیا نے شنگھائی تعاون تنظیم میں اسرائیل کی مذمت کرنے سے خود کو دور کر لیا اور برکس کے اعلامیہ میں اسے قبول کر لیا۔ دہلی میں قائم جواہر لعل نہرو یونیورسٹی میں سینٹر فار رشین اینڈ سینٹرل ایشین اسٹڈیز کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر راجن کمار کہتے ہیں کہ ایس سی او اور برکس کے مشترکہ بیان میں بنیادی فرق ہے۔ ڈاکٹر راجن کا کہنا ہے کہ برکس کے بیان میں پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی گئی ہے۔ سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ پاکستان کا نام نہیں لیا گیا ہے لیکن انڈیا میں سرحد پار دہشت گردی کا مطلب پاکستان ہے۔ دوسری طرف ایس سی او کے مشترکہ بیان میں پہلگام میں دہشت گرد حملے کی مذمت نہیں کی گئی۔ اسی وجہ سے انڈیا نے مشترکہ بیان سے خود کو دور کر لیا۔ یہ انڈیا کے موقف میں تبدیلی کی ٹھوس وجہ ہے۔ ڈاکٹر راجن کمار کہتے ہیں: جہاں تک ٹرمپ کی دھمکی کا تعلق ہے، انڈیا ان دھمکیوں کے سامنے نہیں جھکے گا۔ وزیر تجارت پیوش گوئل نے بھی واضح کیا ہے کہ انڈیا تجارتی سودے ڈیڈ لائن پر نہیں کرتا بلکہ اپنے مفادات کے مطابق کرتا ہے۔ ٹرمپ نے پی ایم مودی سے ملاقات کے بعد ٹیرف کا اعلان کیا۔ ٹرمپ کی پالیسی بہت غیر متوقع ہے۔ ایسی صورت حال میں انڈیا ٹرمپ پر بھروسہ نہیں کر سکتا ہے اور نہ ہی امریکہ کے لیے پورے گلوبل ساؤتھ کو چھوڑ سکتا ہے۔ اگر ٹرمپ کے ساتھ بات نہیں بنی تو انڈیا برکس کی طرف دیکھے گا۔ کیا انڈیا برکس کے اندر ایک ٹروجن ہارس ہے؟ فرانس میں انڈیا کے سابق سفیر جاوید اشرف کا کہنا ہے کہ اگر کوئی برکس کو مغرب مخالف گروپ کے طور پر دیکھتا ہے تو انڈیا اس کے لیے مسئلہ بن سکتا ہے۔ جاوید اشرف کا کہنا ہے کہ اگر پروفیسر پاؤلو برکس کو مغرب مخالف گروپ کے طور پر دیکھتے ہیں تو وہ انڈیا سے مایوس ہو سکتے ہیں۔ لیکن انڈیا برکس کو مغرب مخالف گروپ کے طور پر نہیں دیکھتا۔ انڈیا اپنے مفادات کے لیے برکس سے جڑا ہوا ہے اور کسی کے خلاف متحرک ہونے کے لیے نہیں۔ جاوید اشرف کا کہنا ہے کہ انڈیا نہ تو مغرب کی مخالفت کرنے کے لیے برکس میں ہے اور نہ ہی چین اور روس کی مخالفت کے لیے کواڈ میں۔ انڈیا اپنے مفادات کے لیے دونوں گروپوں میں شامل ہے۔ انڈیا اس قسم کی تجارتی ڈیل نہیں کر سکتا جو ٹرمپ چاہتا ہے۔ انڈیا کے اپنے تحفظات ہیں۔ دنیا اس وقت جن تضادات سے گزر رہی ہے، انڈیا کسی ایک گروپ کا وفادار نہیں رہ سکتا۔ جو انڈیا کی خارجہ پالیسی یا اس پر منافقت کا الزام لگاتے ہیں انھیں اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے

”ایاک نعبد و ایاک نستعین“

قرآن پاک جو روئے زمین پر سب سے معتبر اور مقدس کتاب ہے، دنیا میں سب سے زیادہ تلاوت کی جانے والی کتاب ہے اور جس کتاب کی حفاظت کی ضمانت خود اللہ تعالیٰ نے لی ہے۔ یہی نہیں قیامت تک زندوں کی رہنمائی، ہدایت اور ہر نئے دور کے تقاضوں کو پورا کرنے والی یہی کتاب ہے۔ لیکن افسوس صد افسوس زندوں کیلئے نازل ہونے والی اس کتاب کو ہم مردوں پر پڑھتے ہیں، ایصال ثواب کی نیت سے، کاش کبھی غور و فکر کی نیت سے مطالعہ کرتے تو آج ہم مسلمانوں کا مقام کچھ اور ہوتا۔ زبانی خرچ پونجی کی حد تک ہم مسلمان ہیں مگر میدان عمل میں ہم مسلمان کم ہی رہ جاتے ہیں۔ انگریز جو کہ قرآن پاک کو نہیں مانتے لیکن آج قرآن پاک کی تراجم اور عملی تفصیل پر عمل کر کے نت نئی ایجادات کرنے میں مشغول ہیں اور ہم مسلمان اسے پڑھ کر اور سمجھ کر بھی مسجد کے قریب نہ تو پہنچ پائے بلکہ آج بھی نماز سے کوسوں دور ہیں۔ آج جس آیت کو ہم نے سرنامہ کلام قرار دیا ہے، وہ قرآن پاک کی معروف سورۃ فاتحہ کی ایک آیت ہے ”ایاک نعبد و ایاک نستعین“، جس میں نہ صرف فرد واحد بلکہ معاشرتی و قومی زندگی کی مشکلات کا حل، معاشی نچوڑ اور باعزت زندگی کا ہدف چھپا ہوا ہے۔ ”ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں“ (سورۃ فاتحہ آیت نمبر ۴) ذرا غور و فکر کریں اس آیت کے ترجمہ پر تو آپ کو کامیاب زندگی کا راز ملے گا، آیت مبارکہ پر عمل پیرا ہونے سے آپ کی نفس کو تکریم حاصل ہوگا۔ کتنا پیارا اور خوبصورت کلام ہے کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ اس آیت مبارکہ کی تلاوت تو ہم نماز پنجگانہ میں کرتے ہیں مگر کیا ہی اچھا ہوتا کہ ہم اس آیت کے عملی مفہوم پر غور و فکر کرتے، اس آیت کو نہ صرف زبانی کلامی تک محدود رکھتے بلکہ اس آیت مبارکہ کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالتے، صبر کے ساتھ اپنی زندگی گذارتے تو اللہ تعالیٰ ہمیں وہ نعمتیں عطا کرتا جس کا ہمیں گمان بھی نہ تھا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں کا مطلب ہے کہ دنیا میں سوائے تیری ذات کے کوئی دوسرا اس قابل نہیں کہ جس کی عبادت کی جائے اور اس کی بندگی کی جائے، اگر انسان اس آیت کو عملی زندگی کے پیرائے میں رنگے تو سوائے خدا کے اس کو کسی کا ڈر نہیں ہوگا۔ بس پھر کیا ہے کہ ظالم طاقتیں چاہے جتنی بھی طاقتور کیوں نہ ہوں ان کی شکست فاش یقینی ہوگی۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تو کیوں کسی کی بیجا غلامی کی جائے، ایک مسلمان کا نظریہ یہی ہوا تو پھر دنیا کی کوئی بھی فوج اور سوپر طاقت اس کو ڈرا نہیں سکتی اور نہ ہی کسی طاقت کے سامنے یہ سرنگوں ہونگے۔ کاش، کاش، اے کاش ہم مسلمان اس آیت پر عمل کرتے تو ہماری آج جو معاشی صورت حال ہے وہ بھکاریوں والی نہ ہوتی، بلکہ ہمارا ایک الگ مقام ہوتا۔ مگر ایسا نہیں ہوتا، تلاوت کی جاتی ہے عمل نہیں۔ ہم میں سے اکثر مسلمان ایسے ہیں جو قرآن مجید کی اس آیت کی تلاوت ہر نماز میں کرتے ہیں اے اللہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں“ لیکن جوں ہی نماز پڑھ کر مسجد سے باہر نکل آتے ہیں تو باہر آ کر پھر وہی دے دے بابا اور دلا دے بابا کسی بزرگ کے آستانے پر جا کر کہنے لگتے ہیں۔

قارئین محترم! اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک زندگی دی ہے، زندگی گذارنے کیلئے ایک سے ایک نعمتیں عطا کی ہے، ہمیں سمجھانے کیلئے پیغمبروں کو مبعوث فرمایا ہے، ہماری ہدایات کیلئے قرآن مجید کا نزول فرمایا، ہماری پرورش و پرداخت اور تربیت کیلئے والدین کو ہمارے سر کا سایہ بنایا، مگر افسوس صد افسوس اس کے باوجود بھی ہم اللہ کو چھوڑ کر غیروں کے سامنے جا کر بھیک مانگتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ اگر ہم کامل یقین کے ساتھ اس آیت مبارکہ پر عمل کریں تو میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ کچھ مہینوں کے اندر ہی ہم مسلمانوں کا نقشہ بدل جائیگا، معاشی خوشحالی، ترقی اور امن کا مقام ہوگا، اگر ہم اپنی نجی زندگی میں اس آیت پر عمل کریں تو پھر ہم کسی ظالم کا ساتھ نہیں دینگے، غربت کا خوف ہمارے سروں پر نہیں منڈلائیگا اور ہم اپنی غربت کے سامنے کبھی بے بس نہیں ہونگے اور جب کہیں بھی کوئی مشکل پیش آئیگی تو ہم سرنگوں ہو کر غلط کام کرنے کی بجائے ہمیں حوصلہ ملیگا کہ ”ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں“ پھر ہم کسی اور کے سامنے کیوں جھک جائیں، کسی کام کو نکالنے کی غرض سے کیوں رشوت دیں، روزمرہ کے کاموں میں کیوں دیانتداری کو اپنے ہاتھ سے جانے دیں۔ اگر ہمارا پختہ یقین ہو اس آیت پر اور ایک مسلمان کی حیثیت سے پختہ یقین ہونا بھی چاہئے کیونکہ قرآن پاک پر یقین کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن پاک سے مستفیض ہونے اور اس پر عمل کر کے اپنی روزمرہ کی زندگی میں نمونہ عمل قرار دینے کی توفیق عنایت کرے۔ آمین

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸
موبائل:6291697668

میری ماں، میری زندگی جو خاموشی سے رخصت ہوگئی !!!

ازقلم: مجاہد عالم ندوی
استاد: الفیض ماڈل اکیڈمی بابو آن بسمتیہ ارریہ بہار

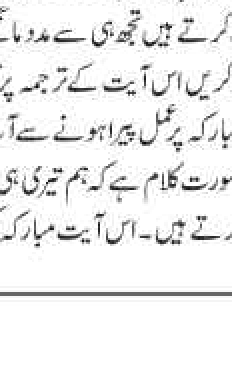

زندگی میں کچھ حادثے ایسے ہوتے ہیں جو لمحہ بھر میں انسان کی ہنستی کھیلتی دنیا کو ویرانی میں بدل دیتے ہیں۔ 08.07.2025 بروز منگل میرے لیے ایسا ہی دن تھا۔ میری ماں، میری روح، میری دعاؤں کا وسیلہ، اچانک مجھے داغ مفارقت دے گئیں۔ ایک ایسی جدائی، جس نے مجھے اندر سے توڑ کر رکھ دیا، ایک ایسا صدمہ جس کے بعد میں کبھی مکمل نہیں ہو سکوں گا۔

امی بالکل ٹھیک تھیں۔ نہ کوئی بیماری، نہ کوئی شکایت۔ ایک دن پہلے، یعنی پیر کی رات، عشاء کے بعد، ہم سب گھر والے روزمرہ کی طرح کھانے کی تیاری کر رہے تھے۔ میں، میرے والد اور میرا بھانجہ ایک ساتھ کھانے کے لیے بیٹھے۔ امی عشاء کی نماز کی نیت باندھ رہی تھیں۔ میں نے ان سے کہا:

امی! آپ بھی آ جائیں، ساتھ کھاتے ہیں۔“

امی نے بڑے اطمینان سے کہا:

نہیں بیٹا، آپ لوگ کھا لیجیے، میں نماز پڑھ لوں، پھر کھاؤں گی۔“

یہ ان کی عادت تھی۔ نماز کو ہمیشہ مقدم رکھتیں۔ دنیاوی امور سے پہلے اللہ سے تعلق کو مضبوط رکھتیں۔ وہ دن بھی معمول کا ہی دن لگتا تھا، کوئی خاص بات نہ تھی۔ کھانے کے بعد میں اپنے کمرے میں چلا گیا۔ والد صاحب امی کے پاس بیٹھے رہے، یہاں تک کہ امی نماز سے فارغ ہو کر کھانے بیٹھیں۔ والد صاحب نے تب جا کر کمرہ چھوڑا۔ ہر چیز معمول کے مطابق تھی۔ رات بھر سکون تھا۔ ہم نے کیا جانا کہ صبح ایسی قیامت ساتھ لائے گی جو ہمارے دل و دماغ کو ہلا کر رکھ دے گی۔

فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد، کچھ ہی دیر گزری تھی کہ امی پر بے چینی طاری ہونے لگی۔ ان کا چہرہ پریشان سا ہو گیا۔ انہوں نے جیسے کچھ محسوس کیا ہو۔ میں اپنے کمرے میں تھا۔ اتنے میں میری بھابھی بڑبڑاتی ہوئی میرے پاس آئیں۔ ان کی آواز گھبرائی ہوئی تھی:

امی کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی ہے!“

میں تڑپ کر اٹھا اور امی کے کمرے کی طرف دوڑا۔ امی بستر پر لیٹی تھیں، اور ان کے چہرے سے درد صاف جھلک رہا تھا۔ میں نے فوراً ڈاکٹر کو فون کیا۔ تب تک میں ان کے پیروں کے تلوے میں سرسوں کے تیل سے مالش کرنے لگا۔ ان کی ٹھنڈی ہوتی جلد میرے دل کو لرزا رہی تھی، لیکن امید کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔

ڈاکٹر صاحب پہنچے۔ وہ ہاتھ کی نس تلاش کر رہے تھے تاکہ انجیکشن لگا سکیں۔ امی نے آنکھیں کھولیں، اور اتنا کہا:

مجھے لگتا ہے اب میں نہیں بچ پاؤں گی۔“

یہ جملہ میرے دل میں بجلی بن کر گرا۔ میں لرز گیا۔ ان کی آنکھوں میں ایک خاموش تسلیم تھی۔ اور پھر... صرف پانچ منٹ کے اندر وہ اللہ کو پیاری ہوگئیں۔

وہ ماں، جو کل رات تک میرے ساتھ باتیں کر رہی تھیں، جو نماز کو اپنی زندگی کا حصہ سمجھتی تھیں، جو میری ہر بے چینی پر پریشان ہو جاتی تھیں، آج مجھے خاموش کر کے خود ہمیشہ کے لیے خاموش ہوگئیں۔

اس حادثے سے چند دن پہلے کا ایک اور منظر میرے دل سے چپک گیا ہے۔ میں موٹر سائیکل خریدنے ارریہ شہر گیا ہوا تھا۔ دیر رات ہو چکی تھی۔ امی بار بار دروازے پر آ کر میرا انتظار کرتیں۔ گلی کے نکڑ تک جا کر دیکھتیں۔ کبھی جنوب، کبھی شمال، شاید میرا بیٹا ابھی آ جائے۔ ان کی یہ بے چینی ایک ماں کے دل کی عکاسی تھی۔ آخر کار انہوں نے کسی سے فون لیا اور مجھے کال کی:

بیٹا! کہاں ہو؟ کب آؤ گے؟ دل بہت گھبرا رہا ہے؟“

میں نے کہا:

امی! بس آ رہا ہوں، آپ آرام کریں۔ باہر نہ جائیں۔“

لیکن ماں کا دل بھلا آرام سے کیسے بیٹھتا؟ جب تک میں گھر نہیں پہنچا، وہ ایک پل کو نہ ٹک سکیں۔

جب میں گاڑی کے ہارن کے ساتھ گھر پہنچا، دروازہ کھلا، امی کھڑی تھیں۔ ان کے چہرے پر ایک عجب سکون، خوشی اور ہلکی سی ناراضگی تھی:

اب آتے ہو؟ اتنی دیر کیوں لگائی؟“

پھر میرے سر پر ہاتھ رکھا، دعا دی، اور چپ ہوگئیں۔

آج جب وہ وجود اس دنیا میں نہیں، تو یہ سب لمحے ایک فلم کی طرح نظروں کے سامنے دوڑتے ہیں۔ میں اس وقت کو روک نہیں پایا، اس موت کو ٹال نہیں پایا، اس درد کو بانٹ نہیں پایا۔

ماں کی موت صرف ایک رخصتی نہیں ہوتی، یہ انسان کی زندگی کا سب سے بڑا خلا ہوتی ہے۔ وہ دعائیں دینے والا ہاتھ، وہ سرد راتوں میں لحاف دینے والی محبت، وہ تھکن میں تسلی دینے والی آواز... اب کہیں نہیں رہی۔

میرے لیے زندگی اب پہلے جیسی نہیں رہی۔ ان کے بغیر گھر سنسان ہے۔ ان کی جائے نماز، ان کی مسکراہٹ، ان کی آواز، سب کچھ مجھے ہر لمحے رلاتے ہیں۔ لیکن میں ان کی دعاؤں کے صدقے باقی زندگی کو جینے کی کوشش کروں گا۔

اب میں ہر نماز کے بعد ہاتھ اٹھاتا ہوں، اور دل سے کہتا ہوں:

اے میرے رب! میری ماں کو اپنی خاص رحمتوں میں جگہ دے۔ ان کی قبر کو جنت کا باغ بنا دے۔ ان کے درجات بلند فرما۔ انہیں صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ جگہ عطا فرما۔ آمین؟“

اختتامیہ:

ماں صرف ایک ہستی نہیں، وہ ایک پورا جہاں ہوتی ہیں۔ وہ چلی گئی ہیں، مگر ان کی یادیں، ان کی دعائیں اور ان کی تربیت میرے ساتھ ہے۔ اب میں جتنا جیوں گا، انہی کے نام جیتا رہوں گا۔ اور ہمیشہ ان کے لیے دعاؤں میں، آنسوؤں میں اور خاموشیوں میں ان کا انتظار کرتا رہوں گا

شخصیت پرستی ایک مہلک مرض

محمد حسن مرزا پور سیتامڑھی

انسانی معاشرہ ہمیشہ سے رہنماؤں اور با اثر شخصیات کے گرد گھومتے آئے ہیں کسی کی عزت کرنا کسی کی بات ماننا یا کسی کو مشعل راہ ماننا فطری عمل ہے لیکن جب یہ عقیدت حد سے بڑھ جائے، اور عقل و انصاف کی جگہ اندھی تقلید لے لے تو یہی شخصیت پرستی کہلاتی ہے یہ ایک فکری سماجی اور سیاسی مہلک بیماری ہے جو فرد معاشرہ اور قوم کو تباہی کی طرف لے جاتی ہے

شخصیت پرستی ایک ایسا فکری و اخلاقی مرض ہے جو فرد معاشرے اور امت کے لیے تباہ کن نتائج کا سبب بنتا ہے جب کسی شخص کی عقل سوچ اور فیصلے ایک خاص شخصیت کی محبت یا عقیدت کے تابع ہو جائیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ شخصیت پرستی کا شکار ہو چکا ہے

اس مرض کی سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ انسان حق و باطل میں فرق کرنے کے بجائے ہر بات کو اپنی پسندیدہ شخصیت کے حوالے سے دیکھتا ہے اگر وہ شخصیت غلطی کرے تب بھی اسے درست سمجھا جاتا ہے اور اگر کوئی دوسرا سچ کہے تو صرف اس لیے رد کر دیا جاتا ہے کہ وہ ہماری شخصیت کا مخالف ہے

شخصیت پرستی تاریخ میں کئی بڑی تباہیوں کا سبب بنی ہے فرعون نمرود اور یزید جیسے ظالموں کو لوگ صرف اسی وجہ سے مانتے اور سجدہ کرتے رہے کہ وہ ان کے محبوب یا طاقتور شخصیت تھے یہی حال آج کے دور میں بھی ہے جب لوگ مذہب سیاست یا سماج میں کچھ افراد کو عقل و شعور سے بالاتر سمجھتے ہیں تو (ایڈولف ہٹلر) اور موجودہ ہند کے ویزے اعظم (نریندر مودی) جیسے لوگ جنم لیتے ہیں جنکے ظلم و بربریت کے قصے انسانی لہو سے لکھے ہوئے تاریخی اوراق میں بھرے پڑے ہیں

اگرچہ بھارت جمہوری ملک ہے لیکن مودی جی کی اندھی حمایت بعض حلقوں میں شخصیت پرستی کی شکل اختیار کرتی جا رہی ہے

اختلاف رکھنے والوں کو غدار یا دیش دروہی“ کہنا، میڈیا کا یکطرفہ جھکاؤ، اقلیتوں پر دباؤ اور جمہوری اداروں کی کمزوری یہ سب شخصیت پرستی نہیں تو اور کیا ہے

اسی طرح ہٹلر کے ظلم و ستم تاریخ کے سب سے اندوہناک اور ہولناک باب میں شمار ہوتے ہیں۔ اس کے دور حکومت میں انسانیت کو جو زخم پہنچے وہ آج بھی دنیا کے ضمیر پر نقش ہیں اس نے یہودی قوم کو دنیا کا دشمن قرار دیا اسکی نازی فوجوں نے منظم انداز میں یہودیوں کو گرفتار کیا، ان کے گھروں سے نکالا اور گیس چیمبرز میں زندہ جلا دیا یا مار دیا اندازاً 60 لاکھ یہودیوں کو قتل کیا گیا بچوں بوڑھوں خواتین کسی پر بھی رحم نہ کیا گیا سوال پھر یہ کہ کیا یہ ظلم و ستم ہٹلر اکیلے کر سکتا تھا؟ نہیں ہرگز نہیں جب تک اندھی تقلید کرنے والی عوام اور فوج انکے ساتھ نہ ہوتی تو کسی صورت وہ اس قدر ظلم و جبر نہ کر پاتا اسلیئے ہمیں چاہئے کہ کسی بھی شخصیت کو سر پر چڑھانے سے پرہیز کریں

اسلام ایک ایسا دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں اعتدال کو پسند کرتا ہے۔ قرآن و سنت میں بار بار ہمیں درمیانی راستہ اختیار کرنے کی تعلیم دی گئی ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ نے خود اپنی تعریف میں مبالغہ سے منع فرمایا اور فرمایا کہ مجھے ایسے نہ بڑھاؤ جیسے عیسائیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو خدا بنا دیا اس سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ کسی بھی شخصیت کی محبت میں حق کو نہ چھوڑا جائے

شخصیت پرستی نہ صرف ایک فکری زوال کی علامت ہے بلکہ قومی تباہی کا پیش خیمہ بھی ہے ہمیں چاہیے کہ ہم شخصیت کو عزت دیں مگر اندھی پوجا سے بچیں فرد کی عظمت اصولوں میں ہے نہ کہ شخصیتوں میں اگر ہم ایک باشعور آزاد اور ترقی یافتہ قوم بننا چاہتے ہیں ہمیں چاہیے کہ ہم سچ اور انصاف کا ساتھ دیں، چاہے وہ کسی کے بھی خلاف ہو شخصیتوں کا احترام ضرور کریں لیکن ان کو حق و باطل کا معیار نہ بنائیں

اپنے اسکولوں کو مثالی بنائیے !!

کسی زمانے میں تعلیم حاصل کرنا بہت مشکل کام تھا اور جو لوگ تعلیم حاصل کرتے تھے تو وہ بہت ساری دشواریوں کا سامنا کرتے تھے کیونکہ پہلے کے دور میں اسکول کالجز ہر جگہ پر نہیں پائے جاتے تھے شہروں میں کہیں کہیں اسکول ہوتے تو شہری لوگ علم حاصل کر لیتے تھے وہ بھی اس وقت جب ان کے پاس اسکول میں فیس جمع کرنے کے لیے پیسے ہوتے اور کلاس کا نصاب خریدنے کے لیے بھی طاقت ہوتی اس کے علاوہ گاؤں اور دیہات کے لوگ تعلیم حاصل نہیں کر پاتے اور وہ اس سے محروم رہتے جس کی وجہ سے لوگ جاہل رہ جاتے تھے اور پھر انہیں طرح طرح کی دشواریاں اٹھانا پڑتی تھیں کیونکہ تعلیم کی ہر کسی کو ضرورت ہے اور اس کے بغیر زندگی گزارنا مشکل ہے مثلاً اگر ہاسپٹل میں جانا ہے تو بھی تعلیم ضروری ہے اگر گورنمنٹ کی جانب سے کوئی بھی اسکیم جاری ہوتی ہے اس کو جاننا اور اس کو پانے کے لیے بھی تعلیم کی اشد ضرورت ہے غرض کے ہر میدان میں ہر جگہ پر تعلیم ضروری ہے تو پہلے کے دور میں جو لوگ تعلیم حاصل نہیں کر پاتے تو وہ اپنے آپ کو کم ظرف اور بہت ہی کمیاب شخص سمجھتے تھے لیکن جیسے جیسے زمانہ ترقی کرتا گیا اور لوگوں کے پاس پیسے کی فراوانی ہوتی رہی تو جگہ جگہ اسکول، کالجز بن گئے اب چاہیں شہر ہو یا گاؤں ہر جگہ لوگ تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور اپنی پیاس کو بجھا رہے ہیں مگر افسوس کی بات یہ ہے آج کے وقت میں ایسا لگتا ہے کہ پہلے لوگ بے پڑھا لکھا ہونے کی وجہ سے پریشان ہوا کرتے تھے اور آج کے لوگ پڑھنے کے باوجود پریشانی کا شکار ہو رہے ہیں اور طرح طرح کی مصیبتوں کا سامنا کر رہے ہیں اور خاطر خواہ اپنے دلوں کو سکون نہیں پہنچا پا رہے ہیں۔ اس کی چند وجوہات ہو سکتی ہیں جو درج ذیل ہیں۔ 1- اس وقت جو لوگ اسکول کالجز کھول رہے ہیں ان کے پاس کوئی بڑا مقصد اور مشن نظر نہیں آتا الا ماشاء اللہ بس یوں ہی روایتوں سے بندھے رہنے کے عادی ہوتے ہیں یوں ہی پڑھنے والے بھی بس رواج پر چل پڑے ہیں اور اپنے مقصد سے دور ہیں کیونکہ پہلے کے لوگ جب سکول بناتے تھے تو وہ ایک بڑا مشن لے کر کے چلتے تھے اور اسی کے مطابق اپنے کاموں کو انجام دیتے تھے تو ویسے ہی بچے بھی اپنا ایک ہدف تیار رکھتے تھے اور وہ جانتے تھے کہ ہم نے مستقبل میں کیا کرنا ہے کہنے کا مطلب یہ ہے جب پہلے کے سربراہ اپنے پاس بڑا مشن رکھتے تھے تو بچے بھی انہیں کے نقش قدم پر چلتے تھے اور آج یہ چیز ختم ہوتی جا رہی ہے نہ سرپرست کے پاس کوئی بڑا مشن اور ٹارگیٹ ہے اور نہ ہی اپنی آنے والی نسلوں کے مستقبل کی فکر ہے تو تعلیم حاصل کرنے والے بھی یوں ہی زندگی بسر کر رہے ہیں جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ وہ پڑھنے کے بعد بھی دنیاوی لوگوں کی طرح اپنی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوتے ہیں اور تعلیم کو وہ لوگ ایک پروفیشن سمجھتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہم اپنے تعلیم و تعلم کے مقصد سے ہٹ جاتے ہیں اور طرح طرح کے حیلے بہانے کر کے اپنی جان چرانے پر مجبور ہوتے ہیں۔ 2- جب ہمارے اکابرین نے یونیفارم کا کانسپٹ رکھا ہے اس میں بھی کچھ حکمتیں ہیں جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے۔ کہ ڈاکٹرز لوگ سفید کپڑے اس وجہ سے پہنتے ہیں کہ جب وہ وائٹ کپڑا اپہن کر کسی مریض کے پاس جاتے ہیں اس سے مریض کے دل میں پازیٹو اثر پڑتا ہے اور مثبت سوچ پیدا ہوتی ہے اسی طرح پولیس والے کھاکی وردی پہنتے ہیں تاکہ وہ بھاری بھیڑ ہونے کے باوجود دور سے نظر آسکیں اور لوگ ان کی وردی کو پہچان کر سمجھ سکیں کہ یہ پولیس مین ہے اسی طرح اسکول کے اندر بھی بچوں اور ٹیچرز میں یونیفارم کا کانسپٹ رکھا گیا ہے تاکہ ان کے ذہنی توازن اچھے رہیں اور اس کا پازیٹو اثر پڑتا رہے اور رنگ بھی مختلف ہوتے ہیں اور رنگوں کے اثرات بھی مختلف ہوتے ہیں اس لیے اسکول کے یونیفارم کے لیے ایسے رنگ کا انتخاب کیا جاتا ہے جس سے بچوں پر اچھا اثر پڑے اور ان کی سوچ بلند ہو۔

3- پہلے کے دور میں اساتذہ کرام کو منتخب کر کے رکھا جاتا تھا جو اس لائق ہوا کرتے تھے انہیں کو پڑھانے کا موقع ملتا تھا اور جو اس کی صلاحیت نہیں رکھتے تو ان کا انتخاب عمل میں نہیں آتا مگر آج کے دور میں ہمارے یہاں اگر کوئی بارہویں پاس ہے یا بی اے کیا ہوا ہے اسے پڑھانے کے لیے رکھ لیتے ہیں حالانکہ ضرورت ایک تجربہ کار استاد کی ہوتی ہے جس کے پاس تاخ کے ساتھ ساتھ ایکسپیرینس بھی ہو جس سے وہ بچوں کے فہم و خرد کو سمجھ کر تعلیم دے اور ان کو پڑھانے کے ساتھ ساتھ آگے بڑھنے کی تلقین بھی کر سکے۔

4- اساتذہ کا بچوں کے ہم جنس ہونا یعنی کہ لڑکوں کو لڑکے پڑھائیں اور لڑکیوں کو لڑکیاں تعلیم دیں کیونکہ جدید تحقیق سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اساتذہ کے جنس کا فرق مضامین کے انتخاب میں اثر ڈالتا ہے اس لیے جہاں پر مرد ٹیچر لڑکیوں کو پڑھاتے ہیں وہاں پر وہ اثر نہیں ہو پاتا جہاں پر لڑکیاں ہی انہیں پڑھاتی ہیں اور جہاں لڑکیاں لڑکوں کو پڑھاتی ہیں وہاں پر بھی یہ چیز مفقود رہتی ہے اور مکمل طریقے سے استفادہ نہیں ہو پاتا۔ 5- بچوں کی تعلیم میں جو بہت زیادہ متاثر کرنے والی چیزیں ہیں ان میں سے ایک اہم چیز یہ ہے کہ ہم ایک ہی کلاس میں مختلف عمر کے بچوں کو پڑھانے لگتے ہیں حالانکہ ہونا یہ تھا کہ ایک کلاس میں ہم عمر والے بچے ہی رہیں دوسرے کلاس میں دوسری ایج والے رہیں ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ ایک کلاس میں 15 سال کا بچہ ہے وہیں پر 22 سال کا دوسرا بچہ ہے جس سے اثر یہ ہوتا ہے کہ 22 سال کا بڑا بچہ چھوٹوں پر اپنا دباؤ بناتا ہے اور انہیں ڈراتا دھمکاتا ہے جس کی وجہ سے بچوں پر منفی اثر پڑتا ہے اور انہیں کئی طریقے کا اسٹریس جھیلنا پڑتا ہے حالانکہ آج کے دور میں بچے آلریڈی چار پانچ اسٹریس جھیل رہے ہوتے ہیں مزید برآں اس کلاس میں بڑے بچے کا ایک اور اسٹریس چھوٹوں پر بوجھ بناتا ہے کیونکہ جب الگ الگ جنس کے لوگ ایک ساتھ بیٹھیں گے تو وہاں پر مثبت پہلو کم سامنے آتے ہیں اور منفی پہلو کا خطرہ زیادہ بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے انسان ذہنی توازن کو برقرار نہیں رکھ پاتا ہر طرح کے خیالات رونما ہونے لگتے ہیں اس لیے ہمیں دیگر مقاصد کے ساتھ ساتھ ان پہلوؤں پر بھی شدید توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ 6- اپنے نصاب تعلیم میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے کیونکہ اگر ہمارا نصاب تعلیم زمانے سے متعلق نہیں تو ہم ان کے ذریعے سے اپنے بچوں کو خاطر خواہ فائدہ نہیں پہنچا سکتے زمانے پر دھیان دینا بھی ایک اہم مسئلہ ہے کیونکہ اکابرین کا کہنا ہے جو زمانے سے جاہل رہ گیا یعنی جس نے زمانے کو نہیں پہچانا وہ بھی ایک طریقے کا جاہل ہے اور خاص طور سے ہمیں اپنے تعلیم نصاب میں وہ کتب داخل کرنے کی ضرورت زیادہ ہے جو ہمارے لیے دنیا کے ساتھ ساتھ دین کی راہ بھی روشن کریں اور اپنے پڑھنے والوں پر اسلام کا چراغ جلائیں کیونکہ آج کل دیکھا جاتا ہے بہت سارے لوگ غیروں کے اسکولس، کالجز میں جا کر انہیں کے مطابق لکھی ہوئی کتابوں کو پڑھتے ہیں جس کی وجہ سے وہ لوگ اپنے دین سے بہت دور رہتے ہیں اور پوری عمر پڑھنے کے بعد بھی انہیں اپنے دین کی سمجھ پیدا نہیں ہو پاتی جس سے ان کے بھٹکنے کے چانسز زیادہ ہو جاتے ہیں جیسا کہ آج کے ٹائم میں مرتد ہونے کا بازار بہت گرم ہے جہاں مرتد ہونے کی دیگر وجوہات ہیں ان میں سے چند وجوہات یہ بھی ہیں جو میں نے ماسبق میں بیان کیں ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے اب تک 10 لاکھ لڑکیاں مرتد ہو چکی ہیں اور ہم لوگ غفلت کے نیند سوئے ہوئے ہیں اس لیے اگر ہم اپنی بچیوں کا نصاب تعلیم، دین متین کے مطابق کر لیں جس سے انہیں کچھ دین کی سمجھ آئے گی اور اپنے اللہ و رسول کے بارے میں جانیں گی جس کا فائدہ یہ ہوگا کہ مسلم لڑکیوں کو غیروں کے پاس جانے سے روکنے میں کچھ حد تک کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔

اس وقت مسلم سماج کو اپنے دینی و ملی اسکولز، کالجز بنانے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ تعلیم کی بے حد حاجت ہے اور کیوں نہ ہو تعلیم ہی انسان کو انسان بناتی ہے اور اس کے لیے کامیابی کی راہیں ہموار کرتی ہے لیکن سوال اس بات کا ہے کہ ہمارے پاس اچھے اسکولز، کالجز اور ادارے نہیں جس سے ہم تعلیم کی پیاس بجھا سکیں باوجود اس کے ہم غفلت کی نیند سوئے ہوئے ہیں ہمیں خواب غفلت سے بیدار ہو کر ایک کامیاب زندگی گزارنے کی ضرورت ہے اور ملک وملت کی ترقی کے لیے سوچنے کی ضرورت ہے اگر ہم اپنے ملک وملت کا بھلا چاہتے ہیں تو ہمیں دینی و عصری تعلیم سے متعلق اسکولز، کالجز کھولنا ہوگا اور اس پر اپنی مالی اور جسمانی طاقت و قوت صرف کرنا ہوگا۔ اس سے روگردانی ناقابل معافی جرم ہے ورنہ آنے والی نسل ہمیں معاف نہ کرے گی۔ لیکن کبھی کبھی ایسے ادارے دیکھ کر بے حد خوشی ہوتی ہے جو اپنی گود میں قوم کا روشن مستقبل لیے ہوئے ہیں اور اس کے لیے کام بھی کر رہے ہیں۔ ایسے وقت میں غم کے بادلوں کے بیچ میں امید کی کرن جاگنے لگتی ہے اور یہ محسوس ہوتا ہے کہ عنقریب ہمارا بھی مستقبل روشن ہوگا اور ہم بھی کامیابی کی سیڑھیوں پر چل سکتے ہیں ان میں سے ایک ادارہ علی گڑھ کی سرزمین پر موجود ہے اور وہ قوم کے ہت میں کام کر رہا ہے جس کی بنیاد تاج المشائخ سید امین میاں قادری مدظلہ العلی نے رکھی ہے جسے اہل فہم "البرکات ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ" کے نام سے جانتے اور پہچانتے ہیں یہاں پر الحمد للہ لڑکیوں کو لڑکیاں، لڑکوں کو لڑکے پڑھانے کے لیے منتخب کیے گئے ہیں اور لڑکیوں کی تعلیم و رہائش کا الگ انتظام ہے اور لڑکوں کا الگ۔ یہاں مخلوط تعلیمی نظام کا تصور بھی نہیں آتا۔ یہاں پر M.B.A، B.A.B.ED، اور مدارس اسلامیہ کے نو فارغین طلبہ کی شخصیت سازی اور ان کے مستقبل کی راہیں ہموار کرنے کے لئے Islamic Researcher and Institute Training جیسی فیسلیٹیز موجود ہیں اس کے علاوہ اور بہت سارے کورسز بھی کرائے جاتے ہیں جس سے قوم اپنے مستقبل کو سوارتی ہے۔ پچھلے کئی سالوں سے البرکات کامیابی کے منازل طے کرتا ہوا نظر آ رہا ہے مسلم سماج کو چاہیے کہ وہ البرکات کو مثال بنا کر اسی نہج پر اپنے اپنے مطابق انسٹی ٹیوٹ، اسکول، کالجز کھولیں تاکہ ان کی آنے والی نسل اپنی تعلیمی پیاس بجھا سکے اور اچھی تعلیم حاصل کر سکے۔ البرکات کی نشونما اور اس کو پروان چڑھانے میں سربراہ اعلی کے چاروں بھائیوں کی بہت اچھی کارکردگی رہی ہے جس کے نتیجے میں آج یہ انسٹی ٹیوٹ چمک دمک رہا ہے اور برادران ملت اسلامیہ خوب فیض یاب ہو رہے ہیں اس لیے تاج الشریعہ فرماتے ہیں:

وہ امین اہل سنت، رازدار مرتضی
اشرف وافضل، نجیب باصفا نہیں
خوبصورت خوب سیرت وہ امین مجتبی
اشرف و افضل، نجیب ظاہرہ ملتا نہیں

بالآخر دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی حضرت امین میاں صاحب مدظلہ العالی کو اور ان کے تمام تر متعلقین کو عمر طویل عطا فرمائے اور البرکات کے تمام کارکنان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

سورہ حم السجدہ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار حیدرآباد: 9849099228

سورہ حم السجدۃ مکی سورت ہے، اسکا دوسرا نام فصلت ہے، اس میں 54 آیات کریمہ اور 6 رکوع آئے ہیں۔ مذکورہ سورت کا نام دو لفظوں سے مرکب ہے یعنی "حم"، "السجدہ"۔ مطلب؛ یہ وہ سورت ہے جس کا آغاز حم سے ہوتا ہے اور ایک مقام پر آیت سجدہ آئی ہے۔ نبی محترم سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق کا آغاز اور بتدریج اس کا آگے بڑھنا اور اہل ایمان کی جمعیت میں روز بروز اضافہ ہونا، یہ ایسے واقعات و مناظر ہیں جسے دیکھ دیکھ کر کفار مکہ اندر ہی اندر جلے جا رہے تھے، مختلف حربہ استعمال کرتے رہے، ایسے میں ایک اہم وقت تحریک اسلامی کیلئے ایسا بھی آچکا جو مشرکین مکہ کے لیے بہت بڑا دھکہ تھا وہ یہ کہ حضرت حمزہؓ بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کے دست حق پر مشرف بہ اسلام ہو چکے۔ غرض کہ دعوت اسلامی کی دن بدن ارتقائی کیفیت کو دیکھتے ہوئے قریش کے لوگ پریشان ہو چکے اور انہیں یہ فکر کھائے جا رہی تھی کہ کس طرح اس اسلامی دعوت کے سیلاب کو روکا جائے۔ چنانچہ ایک موقع ایسا آیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، مسجد حرام میں تشریف فرما ہیں اور اس وقت آپ تنہا ہی تھے۔ ایک دوسری جانب قریش کے کچھ سردار بھی بیٹھے ہوئے تھے، اس موقع پر عتبہ بن ربیعہ نے سرداران قریش سے کہا کہ صاحبو! اگر آپ لوگ پسند کریں تو میں جا کر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بات کروں اور ان کے سامنے چند تجاویز رکھوں، شاید کہ وہ ان میں کسی کو مان لیں اور ہم بھی اسے قبول کر لیں۔ اس طرح وہ (محمد) ہماری مخالفت سے باز آجائیں۔ عتبہ کی اس بات پر سب راضی ہوگئے، اس کے بعد عتبہ فوری یہاں سے اٹھ کر نبی کریم کے پاس جا بیٹھا، آپ اس کی طرف توجہ فرمائی تو کہنے لگا...... "بھتیجے، تم اپنی قوم میں اپنے نسب اور خاندان کے اعتبار سے جو حیثیت رکھتے ہو، وہ تمہیں معلوم ہے، مگر تم اپنی قوم پر ایک بڑی مصیبت لے آئے ہو، تم نے (ہماری) جماعت میں تفرقہ ڈال دیا۔ ساری قوم کو بے وقوف ٹھہرایا۔ قوم کے دین اور معبودوں کی برائی کی اور ایسی باتیں کرنے لگے جن کے معنی یہ ہیں کہ ہم سب کے باپ دادا کافر تھے، اب ذرا میری بات سنو! میں کچھ تجویزیں تمہارے سامنے رکھتا ہوں، ان پر غور کرو، شاید کہ ان میں سے کسی کو تم قبول کر لو"۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو الولید (کنیت) آپ کہیں میں سنوں گا۔ اس نے کہا...... "بھتیجے" یہ کام جو تم نے شروع کیا ہے، اس سے اگر تمہارا مقصد مال حاصل کرنا ہے تو ہم سب مل کر تم کو اتنا کچھ دے دیتے ہیں کہ تم سب سے زیادہ مالدار ہو جاؤ۔ اگر اس سے اپنی بڑائی چاہتے ہو تو ہم تمہیں اپنا سردار بنائے لیتے ہیں، کسی معاملہ کا فیصلہ تمہارے بغیر نہ کریں گے۔ اگر بادشاہی چاہتے ہو تو ہم تمہیں اپنا بادشاہ بنا لیتے ہیں اور اگر تم پر کوئی جن آتا ہے، جسے تم خود دفع کرنے پر قادر نہیں ہو تو ہم بہترین اطباء بلواتے ہیں اور اپنے خرچ پر تمہارا علاج کرتے ہیں" عتبہ یہ باتیں (بکواس) کرتا رہا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش سنتے رہے۔ پھر حضورؐ نے فرمایا، ابو الولید! آپ کو جو کچھ کہنا تھا کہہ چکے؟ اس نے کہا "ہاں"۔ آپؐ نے فرمایا اچھا، اب میری سنو! اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر اسی سورت کی تلاوت شروع کی اور عتبہ اپنے دونوں ہاتھ پیچھے زمین پر ٹیکے غور سے سنتا رہا۔ آیت سجدہ (38) پر پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا، پھر سر مبارک اٹھا کر فرمایا...... "اے ابو الولید! میرا جواب آپ نے سن لیا، اب آپ جانیں اور آپ کا کام"۔ قدیم سیرت نگار محمد بن اسحاق نے مشہور تابعی حضرت محمد بن کعب القرظیؒ کے حوالے سے مذکورہ قصے کو تفصیل سے نقل کیا ہے۔ علاوہ ازیں اس قصے کو متعدد دوسرے محدثین کرام نے بھی حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے بھی مختلف طریقوں سے نقل فرمایا ہے۔ اگرچہ کہ اس میں تھوڑا بہت لفظی فرق ہے۔ ہند و پاک کے مفسرین کرام نے بھی اپنی تفاسیر میں اس واقع کو نقل کرنے کا اہتمام فرمایا ہے۔ الغرض اس سورہ حم السجدۃ کے زمانہ نزول اور اس وقت کے حالات سے واقفیت کے بعد اس کا جو موضوع ہے اور جو مضامین آئے ہیں، اس کی طرف کچھ اشارہ کیئے جاتے ہیں تاکہ مذکورہ سورۃ کے تفصیلی مطالعہ کے موقع پر کلام الہی سے مراد الہی سمجھنے میں آسانی ہو۔۔۔ عتبہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جو بات رکھی تھی، دراصل اس کی یہ ساری بکواس غلط مفروضے کی بنیاد پر تھی اور یہ (معاذ اللہ)۔ آپؐ کی نیت اور آپ کی عقل پر حملہ تھا۔ اس طرح کی بیہودہ باتوں پر جب مخالف لوگ اتر آئیں تو اہل ایمان کا کام ان بیہودہ باتوں کا جواب دینا نہیں ہے بلکہ اپنے موقف پر قائم رہتے ہوئے اپنی جو بات کہنی ہے، وہ دلیل کے ساتھ کہہ دے، جس طرح محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے عتبہ کے سامنے قرآن کی آیات سنا کر اپنی بات رکھدی، اور وہ (لاجواب) اٹھ کر چلدیا۔۔۔۔۔ اس سورۃ مبارکہ میں عتبہ کی باتوں پر التفات نہ فرماتے ہوئے اللہ تبارک وتعالی نے اصل مخالفت کو موضوع بحث بناتے ہوئے سورہ مذکورہ کو نازل فرمایا، جو قرآن مجید کی دعوت کو نیچا دکھانے کیلئے اور دعوت حق کو دبانے کیلئے کفار مکہ کی طرف سے بڑی بے شرمی و بد اخلاقی اور ہٹ دھرمی کے ساتھ کوشش کی جا رہی تھی۔ اس طرح ان اندھی اور بہری مخالفت کے جواب میں اللہ تبارک وتعالی اپنے کلام پاک کے ذریعہ بات سمجھائی: پہلی چیز اس سورۃ میں جو بات بتلائی گئی وہ یہ کہ قرآن حکیم اللہ ہی کی طرف سے نازل کردہ کلام اور عربی زبان ہی میں ہے اور اس میں حقائق کو صاف صاف بیان کر دیا گیا ہے۔ جاہل لوگ اس سے فائدہ حاصل نہیں کرتے مگر سمجھدار لوگ اس کی روشنی کو دیکھ بھی رہے ہیں اور اس سے نفع بھی اٹھا رہے ہیں۔ حقیقت تو یہ ہیکہ یہ اللہ کی رحمت ہی ہے جو اس نے اپنے بندوں کیلئے یہ قرآن اتارا اور وہ شخص بد بخت ہے جو اسے زحمت سمجھتا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانے والوں کیلئے خوشخبری اور ہے، اس سے روگردانی کرنے والوں کو اللہ سے ڈرنا چاہئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ جو لوگ اپنے دلوں پر غلاف چڑھا لیں، اپنی بات ان کے دل میں اتار دیں۔ جو لوگ حق سننا چاہتے ہیں۔ یقینا ان کیلئے نبیؐ کی بات کارگر ہو کر رہتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خواہ تم اپنے اوپر غلاف چڑھا لو، اپنے کان آنکھ بند کر لو مگر یاد رکھنا تمہارا خدا صرف ایک ہی ہے، تمہاری ضد سے حقیقت بدل نہیں سکتی۔ بھلائی کا بدل اچھائی ہے، برائی کا انجام تباہی ہے۔ تمہیں اس بات کا احساس بھی ہے کہ تم شرک و کفر کس کے ساتھ کر رہے ہو؟ خبردار تمہاری یہ غداری اسی ہستی کے ساتھ ہے جو زمین و آسمان کا خالق ہے۔ منکرین حق کو نوٹس دی گئی کہ اگر تم حق کا انکار کرتے رہے تو عذاب کے اچانک ٹوٹ پڑنے کے مستحق بن رہے ہو، جس طرح عاد و ثمود پر آ کر رہا، دنیا کا عذاب ہی آخری عذاب نہ ہوگا آخرت کا عذاب جہنم کی آگ بھی ہے۔ سورت کے اختتام پر یہ بتلایا گیا کہ اسلام کے خلاف جو بڑے بڑے چٹان سامنے موجود ہیں، اسے پاش پاش کرنیکا ہتھیار صرف یہی ہے کہ اخلاق حسنہ سے کام لیا جائے، مضمون کے آغاز میں مکہ کے حالات کا کچھ ہلکا ذکر کیا گیا ہے، اسے ذہن میں رکھکر آیت 34، 35، 36 ان تین آیات کا مطالعہ سارے عالم کے داعیان اسلام و تحریکات اسلامی کے لیے بہت ضروری ہے جن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو، اور آپکے واسطے سے آپ کے پیروں (اہل ایمان کو) یہ ہدایت دی گئی ہے؛ پہلی بات یہ کہ "وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ": یعنی مشکل سے مشکل حالات کا موقع ہے دعوت دین کے تمام راستے بظاہر بند دکھائی دے رہے ہیں، ہر طرف مخالفت کا بازار گرم ہے، چو طرف ایک ہلڑ مچی ہے، دعوت اسلام کے لیے ادھر اللہ کے نبی رحمتؐ اپنی زبان حق کھولیں، ادھر سے اتنا شور شرابہ کہ کوئی آپ کی بات سن نہ سکے، ایسے نازک حالات میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نسخہ بتایا گیا کہ اے نبیؐ، نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں۔ تم بدی کو اس نیکی سے دفع کرو جو اس سے بہترین ہو۔ تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے۔ یعنی اس طرح کے عمل کا جو نتیجہ نکلے گا وہ یہ کہ بدترین دشمن بھی آخر کار جگری دوست بن جائے گا۔۔۔۔ اس لیے کہ یہی انسانی فطرت ہے۔ گالی کے جواب میں آپ خاموش رہ جائیں تو بیشک یہ ایک نیکی ہوگی، مگر گالی دینے والے کی زبان بند نہ کر سکے گی۔ لیکن اگر آپ گالی کے جواب میں دعائے خیر کریں تو بڑے سے بڑا بے حیا مخالف بھی شرمندہ ہو کر رہ جائے گا اور پھر مشکل ہی سے کبھی اس کی زبان آپ کے خلاف بدکلامی کے لیے کھل سکے گی۔ دوسری بات "وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ" یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں، اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں۔ اسکی عام فہم تشریح فرماتے ہوئے مولانا سید ابو الاعلی مودودی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں "یعنی یہ نسخہ ہے تو بڑا کارگر، مگر اسے استعمال کرنا کوئی ہنسی کھیل نہیں ہے۔ اس کے لیے بڑا دل گردہ چاہیے۔ اس کے لیے بڑا عزم، بڑا حوصلہ، بڑی قوت برداشت، اور اپنے نفس پر بہت بڑا قابو درکار ہے۔۔۔۔۔" "یہ قانون فطرت ہے۔ بڑے ہی بلند مرتبہ کا انسان ان صفات سے متصف ہوا کرتا ہے، اور جو شخص یہ صفات رکھتا ہو اسے دنیا کی کوئی طاقت بھی کامیابی کی منزل تک پہنچنے سے نہیں روک سکتی۔ یہ کسی طرح ممکن ہی نہیں ہے کہ گھٹیا درجے کے لوگ اپنی کمینہ چالوں، ذلیل ہتھکنڈوں اور رکیک حرکتوں سے اس کو شکست دے دیں۔" (تفہیم القرآن) تیسری بات یہ آئی کہ "وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ"۔ "اگر کبھی شیطان اشتعال دلائے تو خدا سے پناہ مانگ لو، وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے" یعنی، اگر دین اسلام کے احکام پر چلتے ہوئے؛ اسکی تبلیغ کے موقع پر یا شریعت کے کام سے، شیطان روکنا پھیرنا چاہے یا احسن طریقہ پر برائی کو دفع کرنے کی سعی میں رکاوٹ کھڑا کرے، دل میں وسوسہ پیدا کرے تو ایسے موقع پر، "فستعذ باللہ" یعنی اللہ کی پناہ طلب کرلی جائے، کیونکہ وہی سب کچھ جاننے اور سب کی سننے والا ہے اور وہی ہے جو پناہ کے طلب گاروں کو اپنی پناہ میں لے لیتا اور انکے دلوں میں صبر و سکون اور اطمینان کی ٹھنڈک پیدا فرا دیتا ہے۔۔۔ اللہ تبارک وتعالی نے (محمد عربیؐ کو بھیج کر، اہل عرب کی مادری "عربی" زبان میں نازل کردہ قرآن کے ذریعہ) ہر طرح سے ان ناواقف راہ لوگوں کو صراط مستقیم پر لانے کا سامان کر دیا اب دنیا کا ہر فرد بشر خوب جان لے اور فیصلہ کر لے کہ دنیا و آخرت کی سرخروی چاہتا ہے! یا دنیا کی ذلت اور آخرت کی رسوائی کا سوداگر بننا چاہے گا۔ مگر یاد رکھنا اللہ تعالی اپنے حبیبؐ کی دعوت حق کی رات دن کی جدوجہد کو دیکھ رہا ہے اور تمہارے انکار حق و بدروش چالبازیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ "أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ" کیا یہ کافی نہیں کہ آپ کا رب ہر چیز پر گواہ ہے" اس آیت کی دلنشین تشریح فرماتے ہوئے علامہ محمد کرم شاہ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں کہ "اے محبوب! ان گم کردہ راہ انسانوں کو راہ ہدایت پر چلانے کے لیے جس خلوص جان سوزی اور استقامت سے آپ شب و روز کوشش فرما رہے ہیں اور جس ہٹ دھرمی، عناد، کج فہمی اور ایذا رسانی کا طریقہ انہوں نے اختیار کر رکھا ہے یہ دونوں باتیں ہم جانتے ہیں ہم انکا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ ہم آپکے دشمنوں کو ناکام کریں گے اور آپکے سر مبارک پر کرامت و فلاح کا تابندہ تاج رکھیں گے۔ (ضیاء القرآن) (مستفاد کتب و اقتباس: احسن البیان، تدبر قرآن، عروۃ الوثقی، علامہ عبدالکریم اسری اور سراج البیان علامہ محمد حنیف ندوی)

اُدے پور فائلز معاملہ دہلی ہائی کورٹ نے ادے پور فائلز فلم کی ریلیز پر روک لگائی عدالتی پیش رفت انتہائی امید افزا، ہم عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی 10 / جولائی 2025 جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے ادے پور فائلز نامی ہندی فلم کی نمائش روکنے کے لیے دہلی ہائی کورٹ میں داخل کی گئی پٹیشن پر آج لگاتار دوسرے روز بھی چیف جسٹس آف دہلی ہائی کورٹ جسٹس دیویندر کمار اپادھیائے اور جسٹس انیش دیال کے سامنے سماعت عمل میں آئی فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد عدالت نے فیصلہ سنایا جس کے مطابق عدالت نے مولانا ارشد مدنی کو مرکزی سرکار سے رجوع ہونے کا حکم دیا، آنے والے پیر تک ان کو مرکزی حکومت کے ادارے منسٹری آف انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ سے رجوع ہو سکتے ہیں۔ ان کے منسٹری آف انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ سے رجوع ہونے کی صورت میں ایک ہفتہ کے اندر مرکزی سرکار کو ان کی درخواست پر کارروائی کرنا ہوگی، عبوری راحت کے لیئے بھی بورڈ سے درخواست کی جا سکتی ہے۔ عدالت نے مزید کہا کہ مولانا ارشد مدنی کی عرضداشت کی سماعت مکمل ہونے تک فلم کی ریلیز پر پابندی رہے گی۔ آج دوران بحث سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے عدالت کو بتایا کہ فلم دیکھنے کے بعد ایسا لگتا ہے کہ یہ فلم ریلیز ہونے کے قابل ہی نہیں ہے، اس فلم میں ہندوستانی مسلمانوں کو بدنام کیا گیا ہے۔ انہوں نے دہلی ہائیکورٹ کو بتایا کہ فلم کے ٹریلر اور فلم سے چند متنازعہ سین کٹ کیئے گئے ہیں جبکہ یہ پوری فلم ہی نفرت پر مبنی ہے لہٰذا ایسی فلم کی نمائش سے ملک کے امن میں خلل پیدا ہو سکتا ہے۔ اس فلم میں من گھڑت باتیں دکھائی گئی ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند صدر مولانا ارشد مدنی نے آج کی عدالتی پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم تو حتمی فیصلے کے منتظر تھے لیکن پورے دن تک چلی بحث کے بعد اس کا جو ماحصل سامنے آیا ہے وہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ قابل اعتراض مناظر کو ہٹائے جانے کے بعد بھی اس فلم میں اس طرح کا مواد اب بھی موجود ہے جو ہمارے معاشرے میں منافرت کا زہر گھول سکتا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ فلم کی نمائش پر پابندی اور اس تناظر میں دوسرے عدالتی احکامات سے بلاشبہ آئین کی بالادستی کو استحکام حاصل ہوا ہے اور اس میں یہ پیغام بھی پوشیدہ ہے کہ فن اور اظہار کے آزادی کے نام پر آپ آئینی و اخلاقی حدود کو ہرگز توڑ نہیں سکتے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ برسوں میں کچھ دوسری قابل اعتراض فلمیں بھی بنائی گئی ہیں لیکن وہ اتنی گھناؤنی نہیں تھیں، اس فلم میں تو قتل کے ایک واقعے کی آڑ میں ایک پوری قوم کو مجرموں کے کٹہرے میں کھڑا کر دیا گیا ہے۔ ہم نے اسی لئے اس کے خلاف عدالت جانے کا فیصلہ کیا۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہماری کوشش کامیاب رہی اور ہمیں یقین ہے کہ حتمی فیصلہ بھی ان شاء اللہ ہمارے حق میں آئے گا، یہ فیصلہ صرف فلم پر روک نہیں بلکہ فرقہ پرستوں کے ارادے اور منشا پر روک ہے۔ ہمارے وکلاء خاص طور پر ملک کے ممتاز ترین وکیل کپل سبل صاحب عدالت کو یہ باور کرانے میں کامیاب رہے کہ یہ فلم ملک کے تکثیری معاشرے کے لئے کس قدر خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ مولانا مدنی نے یہ بھی کہا کہ اس فلم کے تعلق سے جو فیصلہ آئے گا وہ آئندہ کے لئے بھی ایک نظیر سمجھا جائے گا۔ اور دوسرے فلم سازوں کو بھی جو اس طرح فلمیں بنا کر فرقہ پرست طاقتوں کو خوش کرنے کی مذموم خواہش کے تحت ملک کے امن و اتحاد اور فرقہ وارانہ یکجہتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں ایک بڑا سبق ملے گا۔۔۔۔۔۔ فضل الرحمن قاسمی پریس سکریٹری جمعیۃ علماء ہند

سونالیکا نے پہلی سہ ماہی میں اب تک 603,43 ٹریکٹرز کی کل فروخت ریکارڈ کی ہے

پٹنہ: سونالیکا ٹریکٹرز، بھارت سے ٹریکٹر کی برآمدات میں نمبر 1 برانڈ، اپنے ہیوی ڈیوٹی ٹریکٹرز کے ساتھ نئے معیارات قائم کرنے کے لیے جانا جاتا ہے جو کسانوں کی بہتر پیداوار اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی مرضی کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ اس نقطہ نظر نے کمپنی کو اپریل-جون 2025 کے دوران کل 603,43 ٹریکٹروں کے ساتھ اپنی اب تک کی سب سے زیادہ Q1 فروخت ریکارڈ کرنے میں مدد فراہم کی ہے۔ یہ نمایاں چھلانگ ہر کسان کے ساتھ دم اگے بڑھنے کا وعدے اور 20-120 ٹریکٹر سیگمنٹ میں کمپنی کی جدید ترین انجینئرنگ صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔ ملک بھر میں مانسون کی وجہ سے خریف کی بوائی میں گزشتہ سال کے اعداد و شمار کے مقابلے میں زبردست اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ سونالیکا اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہر کسان کو اس کی فصل اور مٹی کی ضرورت کے مطابق مصنوعات ملیں۔ کمپنی کے پاس 400 سے زیادہ ہنر مند انجینئرنگ ماہرین ہیں جو جدید ترین ٹیکنالوجی سے چلنے والے ٹریکٹر تیار کرنے کے لیے ہر کسان کے تاثرات پر کام کرتے ہیں۔ اس کامیابی پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، شری رمن متل، جوائنٹ مینیجنگ ڈائریکٹر، انٹرنیشنل ٹریکٹرز لمیٹڈ نے کہا کہ ہم نے ہر کسان کے سفر میں اپنے ہیوی ڈیوٹی ٹریکٹرز کے ساتھ ہر کسان کے سفر میں ایک بامعنی حصہ ڈالنا چاہتے ہیں۔ ہمیں اپنی اب تک کی سب سے زیادہ Q1 ٹریکٹروں کی فروخت، جس میں 6 جون کی 34 فروخت کی بہترین کارکردگی شامل ہے۔

ڈی ایم اور ایس ایس پی نے شراونی میلے کی تیاریوں کا معائنہ کیا

شارف آفاق

بھاگلپور 10 جولائی 2025:- ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نوال کشور چودھری اور پولیس کے سینئر سپرنٹنڈنٹ شری ہردے کانت نے متعلقہ افسر کے ساتھ دنیا کے مشہور شراونی میلہ 2025 کی تیاری کے لیے کیے جا رہے کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے تمامی گنگا گھاٹ پر بیریکیڈنگ، صفائی، پینٹنگ، اسٹیج کی تعمیر کے کام کا مشاہدہ کیا۔ محکمہ آبی وسائل کے انجینئر نے بیریکیڈنگ کے بارے میں بتایا کہ جالی کے ساتھ بیریکیڈنگ کی گئی ہے۔ پوسٹ کی نمبرنگ کے حوالے سے سرکل آفیسر سے رائے لی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے آج رات سے کسی بھی قیمت پر ڈاک کا نظام نافذ کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کل کے افتتاحی پروگرام کے لیے بنائے جانے والے اسٹیج کا بھی مشاہدہ کیا اور بقیہ کام آج رات تک کسی بھی قیمت پر مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ جہاز گھاٹ پر بنائے جانے والے جرمن ہینگر پر گئے اور وہاں ہونے والے کام کا مشاہدہ کیا اور نامکمل کام کو ہر حال میں صبح تک مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے سیڑھیاں گھاٹ سمیت پورے میلہ ایریا کا معائنہ کیا اور وہاں کیے گئے انتظامات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے بیت الخلاء، پینے کے پانی، تحائف، سڑک پر پینٹنگ وغیرہ کا معائنہ کیا اور اس بارے میں بھی رائے لی کہ آیا دکانوں پر ریٹ چارٹ اور کھانے پینے کی اشیاء کی فہرستیں لگائی گئی ہیں یا نہیں۔ جن محکموں نے ابھی تک اپنا کام مکمل نہیں کیا ان کو ہدایت کی گئی کہ وہ تمام کام آج رات تک کسی بھی قیمت پر مکمل کریں۔ اس کے بعد انہوں نے کرشن گڑھ چوک جا کر ٹریفک نظام کا جائزہ لیا اور کنٹرول روم کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے پولیس ہاؤسنگ سائٹ کا بھی معائنہ کیا۔ اس کے بعد وہ مرارکا کالج پہنچے جہاں انہوں نے پارکنگ کے انتظامات کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے نگر پریشد کے ایگزیکیٹو آفیسر اور متعلقہ افسر کو کئی ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر شو بھانک مشرا، اسسٹنٹ کلکٹر مسٹر جتن کمار، نگر پریشد سلطان گنج کے چیئرمین راجیش کمار گڈو، ضلع سپلائی آفیسر راجکمار، آرٹ کلچر آفیسر انکت راجہ، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر سلطان گنج، زونل آفیسر سلطان گنج اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

بہار میں قانون نام کی کوئی چیز نہیں: پپو یادو

حاجی پور/ پاتے پور (محمد آصف عطا) گزرے دنوں مظفر پور میں ویشالی ضلع کے باشندہ

پنچایت روزگار سیوک محمد ممتاز کی جرائم پیشوں کے ذریعے چاقو سے گود کر ہلاک کر دیے جانے کی خبر کے بعد پورنیہ کے ایم پی پپو یادو پاتے پور پہونچے۔ اس دوران مہلوک محمد ممتاز کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور صبر و تحمل کی تلقین کی۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں اب قانون نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ ہر روز قتل ہونا عام ہو گیا ہے۔ بہار کو مہا جنگل راج بنا دیا گیا ہے۔ پٹنہ بہار کی راجدھانی نہیں بلکہ جرائم کیپیٹل بن گئی ہے۔ مشہور بزنس مین گوپال کھیمکا کے قتل نے پولیس انتظامیہ کی پول کھول دی ہے۔ وہیں ویشالی اور مظفر پور ضلع کرائم کے لئے مشہور ہو گیا ہے۔ جناب پپو یادو پورنیہ سے ایم پی بنے اور پورے بہار کے مظلوم عوام کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ ان کے ذریعہ کسی بھی ضلع کے مظلوم عوام کی آواز بلند کئے جانے کی چرچا ہر خاص و عام میں ہوتی رہتی ہے۔ اپنی مصروفیات کے باوجود یہ پورے بہار میں ہر اس گھر میں جاتے ہیں جہاں کسی نہ کسی کے ساتھ ظلم ہوا ہو۔ پاتے پور بلاک علاقہ کے ڈرھوا گاوں باشندہ پنچایت روزگار سیوک محمد ممتاز کے گھر پہونچ کر پپو یادو نے گھر والے کے آنکھ کے آنسو پونچھ کر صبر کی تلقین کی۔ اس دوران بڑی تعداد میں انکے مداح موجود تھے۔

مدرسہ واساتذہ پر حملہ۔ جمعیۃ علماء، میوات وکاس سبھا و دیگر تنظیموں کے وفد نے ایس پی نُوح سے ملاقات کر کے انصاف کا مطالبہ کیا ایس پی راجیش کمار نے سخت کارروائی اور انصاف کی یقین دہانی کرائی

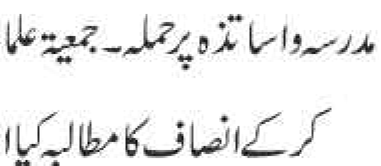

پلول میوات، 10 جولائی (محمد مبارک میواتی) پڈگاؤں (ضلع نوح، میوات) میں 6 اور 7 جولائی 2025 کو ایک مدرسے پر کئے گئے حملے اور اساتذہ و ذمے داران پر کئے گئے بہیمانہ تشدد کے خلاف آج 10 جولائی کو دوپہر 30:12 بجے ایک نمائندہ وفد نے سپرنٹنڈنٹ پولیس نُوح جناب راجیش کمار سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں شرپسندوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی اور متاثرین کو تحفظ فراہم کرنے کے حوالے سے پرزور مطالبات پیش کیے گئے۔ وفد میں جمعیت علماء ہند، میوات وکاس سبھا، ممتاز وکلاء، دینی مدارس کے ذمے داران اور متعدد سماجی و تعلیمی تنظیموں کے نمائندے شامل تھے۔ وفد نے درج ذیل اہم مطالبات پولیس انتظامیہ کے سامنے رکھے: مدرسے پر حملے اور مار پیٹ کے واقعات کی دو علیحدہ ایف آئی آر درج کی جائیں۔ دونوں مقدمات میں متعلقہ دفعات شامل کی جائیں جن کے شواہد شکایت میں مہیا کیے گئے ہیں۔ حملے میں ملوث تمام مجرموں کی فوری گرفتاری عمل میں لائی جائے۔ متاثرہ افراد اور ادارے کو مستقل جان و مال کا تحفظ فراہم کیا جائے۔ وفد نے ان واقعات کو علم، انسانیت اور تہذیب پر براہ راست حملہ قرار دیتے ہوئے انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لے اور مجرموں کو جلد از جلد قانون کے کٹہرے میں لائے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ راجیش کمار نے وفد کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ "پوری شدت سے کارروائی ہوگی، اور کسی بھی ملزم کو بخشا نہیں جائے گا۔" انہوں نے صدر تھانہ انچارج کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ انصاف کی راہ میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وفد میں شامل اہم شخصیات درج ذیل ہیں، حضرت مولانا یحییٰ کریمی جنرل سیکریٹری جمعیت علماء متحدہ پنجاب، مفتی زاہد حسین قاسمی شیخ الحدیث، بڑا مدرسہ نوح، الحاج میانجی محمد رمضان مالب صدر جمعیۃ علماء میوات، مولوی شوکت علی سابق جنرل سیکریٹری متحدہ پنجاب، مفتی سلیم ساکرس جنرل سیکریٹری میوات، مولانا شیر محمد امینی نائب صدر، متحدہ پنجاب، مولانا حکیم الدین اشرف اٹاوڑی صدر، جمعیت علماء متحدہ پنجاب، اختر چندینی صدر میوات وکاس سبھا، قاری اسلم بڈیڈوی صدر میوات، جسیلم علوی، محمد طلحہ ایڈوکیٹ، رمضان چوہدری ایڈوکیٹ، مولانا زاہد امینی نائب صدر، ماسٹر قاسم ظفر نائب صدر، مولانا صابر قاسمی، اسرائیل لمبردار، حاجی اکبر رہنا، ذاکر میر پور، عبد الحفیظ متاثرہ فرد، موجود رہے، اس ملاقات کے موقع پر میوات کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں افراد بھی موجود تھے، جنہوں نے اپنی یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انصاف کی پرزور اپیل کی ہے

ہیڈ لائن:- عزت مآب ڈپٹی چیف منسٹر دنیا کے مشہور شراونی میلے کا افتتاح کریں گے

بھاگلپور 10 جولائی 2025، عالمی مشہور شراونی میلہ 2025 کا افتتاح 11 جولائی کو دوپہر 00:1 بجے عزت مآب نائب وزیر اعلیٰ جناب سمرت چودھری اور عزت مآب نائب وزیر اعلیٰ جناب وجے کمار سنگھ کے ہاتھوں سے ہوگا۔ بھاگلپور کی ضلعی انتظامیہ اس کے لیے بھرپور تیاری کر رہی ہے۔ اس موقع پر پروگرام کی صدارت عزت مآب وزیر ریونیو اور لینڈ ریفارمز ڈپارٹمنٹ جناب سنجے شراوگی کریں گے۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر جناب سنتوش کمار سنگھ عزت مآب وزیر انچارج بھاگلپور، عزت مآب وزیر محنت وسائل محکمہ بہار، جناب تین نوین عزت مآب وزیر روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ، جناب راجو کمار سنگھ عزت مآب وزیر سیاحت محکمہ، موتی لال پرساد عزت مآب وزیر، آرٹ، کلچر اینڈ ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ مسٹر جے کمار عزت مآب وزیر برائے ترقیات اور شہری ترقیات۔ محکمہ۔ جناب نیرج کمار سنگھ عزت مآب وزیر، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ۔ مہمان خصوصی جناب اجے کمار منڈل عزت مآب ایم پی بھاگلپور، جناب گردھاری یادو معزز ایم پی بنکا۔ تقریب میں بہار قانون ساز کونسل کے معزز ممبران ڈاکٹر این کے یادو، ڈاکٹر سنجیو کمار سنگھ، جناب وجے کمار سنگھ، عزت مآب ایم ایل اے بھاگلپور جناب للت نارائن منڈل، جناب نریندر کمار نیرج، جناب اجیت شرما، مسٹر کمار شیلیندر، جناب لالن کمار، مسٹر پون کمار یادو، مسٹر پون کمار یادو، مسٹر علی یادو، مسٹر مودی اور دیگر کی موجودگی۔ صدر ضلع کونسل بھاگلپور، مسٹر راجکمار گڈو چیف کونسلر میونسپل کونسل سلطان گنج، مسز نیلم دیوی وائس چیئرمین میونسپل کونسل سلطان گنج موجود رہیں گی۔

شیل اور سمیکشا اوسوال کی شادی کی 5ویں سالگرہ صرف ایک پارٹی نہیں تھی بلکہ دل کی ایک خاص یاد تھی

نئی دہلی: 5 سال ایک ساتھ گزارنے کے بعد آپ ایک دوسرے کو کیا تحفہ دیتے ہیں؟ شیل اور سمیکشا اوسوال کے لیے، جواب واضح تھا - محبت صرف منائی نہیں جاتی، اسے محسوس کیا جاتا ہے۔ یہ آہستہ آہستہ رہتا ہے اور سب کے ساتھ شیئر کیا جاتا ہے۔ اور انہوں نے یہی کیا۔ اپنی شادی کی 5ویں سالگرہ کے موقع پر، انہوں نے فائیو اسٹار ہوٹل میں کوئی بڑی پارٹی نہیں کی۔ انہوں نے اپنے 31 ایکڑ فارم ہاؤس کے دروازے دوستوں اور کنبہ والوں کے لیے کھول دیے - اور اسی طرح ان کے دل بھی۔ دن کے وقت، ان کا فارم ہاؤس ایک پریوں کے ملک کی طرح لگتا تھا - ہاتھی بڑے درختوں کے نیچے ٹہلتے تھے، بچے اونٹوں اور گھوڑوں پر سوار ہوتے تھے، اور چاروں طرف پرندوں کی آوازیں گونجتی تھیں۔ بندر درختوں میں کود پڑے اور مور کھلے میدانوں میں ناچ رہے تھے۔ یہ کوئی چڑیا گھر نہیں تھا، کوئی منصوبہ بند سیٹ اپ نہیں تھا۔ یہ حقیقی زندگی سے جڑا ایک خوبصورت تجربہ تھا۔ "بچپن ایسا ہی ہونا چاہیے،" ایک مہمان نے کہا، جب ان کا بچہ پہلی بار گائے کو چرا رہا تھا۔ اس خاص دن کو مزید خاص بنانے کے لیے ساؤنڈ تھراپی، ہیلنگ سیشنز، ٹیرو کارڈ ریڈنگ اور میجک شوز کا انعقاد کیا گیا۔ ہر کونے کے ارد گرد کچھ منفرد ہو رہا تھا، لائیو موسیقی درختوں کے ذریعے لہراتی ہے، جس سے سکون کا احساس ہوتا ہے۔ جیسے ہی سورج غروب ہوا، فارم ہاؤس کا ایک حصہ زومبی لینڈ میں بدل گیا پر اسرار، سنسنی خیز اور سیدھا ایک فلم سے باہر۔ دھند، عجیب روشنیاں اور ڈراؤنا ماحول سب نے شام کو پرجوش بنا دیا۔ بچوں کے قہقہوں اور وائلن کی نرم دھنوں کے ساتھ، یہ سالگرہ ایک یاد بن گئی زمین میں جڑیں، دل کو گرما دینے والی۔ ایک ایسا لمحہ جو ہمیشہ یاد رہے گا۔ شیل اور سمیکشا اوسوال نے صرف اپنی شادی کی سالگرہ ہی نہیں منائی - انہوں نے محبت، سادگی اور زندگی کو ایک خاص انداز میں تھوڑا سست کرنے کی خوبصورتی کو خراج عقیدت پیش کیا۔

بھاگلپور: ووٹر لسٹ نظر ثانی کے کام میں لاپرواہی برتنے پر آنگن واڑی سیویکا برخاست

بھاگلپور، 10 جولائی (نمائندہ) بہار کے بھاگلپور ضلع میں جاری ووٹر لسٹ نظر ثانی کے کام میں لاپرواہی برتنے پر ایک آنگن واڑی سیویکا انجنی کماری کو آج برخاست کر دیا گیا ہے اور 12 اساتذہ کی تنخواہ پر روک لگا دی گئی ہے۔ سرکاری ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ ضلع کے پیرپینتی بلاک کے آنگن واڑی سنٹر نمبر۔ 273 کی سیویکا انجنی کماری کو بوتھ نمبر۔ 23 کا پولنگ ایگزیکیٹو آفیسر بنایا گیا تھا۔ لیکن وہ اپنے کام کے علاقے سے غیر حاضر رہی اور ابھی تک پولنگ سینٹر سے متصل علاقے میں گنتی کے فارم کی تقسیم اور دوبارہ جمع کرنے کا کام شروع نہیں کیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس سلسلے میں کہلگاؤں کی اصلاحات اراضی کی ڈپٹی کلکٹر کم الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر اور سرکل آفیسر کے ذریعہ نظر ثانی کے کام میں مذکورہ کارکن کی جانب سے کی گئی لاپرواہی کی تحریری شکایت موصول ہوئی تھی۔ اس کے بعد چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر نے اپنی رپورٹ میں سیویکا کے خلاف کارروائی کی سفارش کی تھی۔ جس کی روشنی میں ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (آنگن واڑی) نے مذکورہ سیویکا کو برطرف کر دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ نظر ثانی کے کام میں لاپرواہی برتنے کے معاملے میں ضلع کے نارائن پور کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کی رپورٹ پر ضلع پروگرام افسر نے وہاں کی چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر سے وضاحت طلب کی ہے۔ اس کے علاوہ بھاگلپور صدر کے سب ڈویژنل آفیسر کی رپورٹ کی روشنی میں محکمہ تعلیم نے مختلف علاقوں میں تعینات 12 اساتذہ کی تنخواہ روک کر ان سے وضاحت طلب کی ہے جبکہ ایک بی ایل او نوتن کماری کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔

پٹنہ ویمنس کالج میں سوہا: ان دی نیم آف فائر کی خصوصی اسکریننگ، بہار کی خواتین کے لیے ایک تاریخی تقریب

پٹنہ، 10 جولائی 2025: بہار کے ثقافتی اور سماجی شعور کو اجاگر کرنے والی پہلی مکمل ماگھی زبان کی فلم 'سوہا: ان دی نیم آف فائر' کی ایک خصوصی اسکریننگ آج پٹنہ ویمنس کالج کے معزز ویرونیکا آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ یہ تقریب بہار میں اس فلم کی پہلی رسمی نمائش تھی اور خاص طور پر ریاست کی محنت کش خواتین کے لیے وقف تھی۔ اسکریننگ کا باضابطہ افتتاح بہار کے چیف انفارمیشن کمشنر شری تریپوراری شرن نے بطور مہمان خصوصی کیا، شری پرویز اختر، سینئر تھیٹر ڈائریکٹر سمیتا کماری، ڈین آرٹس اینڈ ہیومینٹیز، پٹنہ ویمنس کالج نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر بہار کے چیف انفارمیشن کمشنر شری تریپوراری شرن نے کہا کہ سینما آرٹ کے ذریعہ معاشرے کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ فلم بنانے کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلم سوہا: ان دی نیم آف فائر محض سینما نہیں ہے بلکہ اسے بہت سوچ سمجھ کر اور بہت گہرائی کے ساتھ بنایا گیا ہے۔ یہ عام فلموں سے مختلف ہے، جس میں یہ فلم آج ہمارے معاشرے میں خواتین کی حیثیت پر مرکوز ہے۔ سب کو یہ فلم دیکھنی چاہیے۔ میری بہت سی نیک خواہشات ہیں۔ میں فلم کے ڈائریکٹر ابھیلاش شرما اور پروڈیوسر وکاس شرما سے کہنا چاہوں گا کہ اس فلم کو ہر پلیٹ فارم پر دکھائیں۔ پرجنا فلمز کے ذریعہ تیار کردہ فلم سوہا: ان دی نیم آف فائر بہار (راجگیر اور گیاجی) میں تیار کی گئی ہے اور اس میں خوف، خاموشی اور سماجی ناانصافی کے خلاف لڑنے والی ایک عورت کی دل کو چھو لینے والی کہانی بیان کی گئی ہے۔ فلم کا پس منظر بہار کی روح سے جڑا ہوا ہے اور یہ خواتین کو بااختیار بنانے کی ایک مضبوط آواز بن کر ابھری ہے۔ اس بارے میں ہدایت کار ابھیلاش شرما کا کہنا تھا کہ مجھے اس فلم کی تحریک اتر پردیش میں بننے والی ایک مختصر اینیمیشن فلم دیکھ کر ملی۔ اس میں بہار کے فنکاروں نے کام کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری فلم کو بہار حکومت سے بھی حوصلہ ملے گا۔ میرے لیے سوہا صرف ایک فلم نہیں ہے، یہ روح کی آواز ہے۔ مجھے اس کی ترغیب 'اینیمیشن' بمقابلہ اینیمیشن جیسی مختصر فلم سے ملی، جہاں تخلیق کار اور تخلیق کے درمیان کشمکش کو دکھایا گیا تھا۔ یہ خیال رفتہ رفتہ ایک ماں اور اس کے بچے کے درمیان جدوجہد کی کہانی میں بدل گیا - ایک ماں جو معاشرے کے بوجھ تلے دب جاتی ہے۔

سپول ضلع میں پولنگ اسٹیشنوں کے اضافے کی تجویز منظور

سپول، 10 جولائی (یو این آئی) بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سپول ضلع کے پانچ اسمبلی حلقوں میں پولنگ مراکز کو بڑھانے کی تجویز کو تمام سیاسی پارٹیوں کی باہمی رضامندی کے بعد منظوری دے دی گئی ہے۔ ضلع الیکشن افسر کم ضلع مجسٹریٹ ساون کمار نے بتایا کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں پانچ اسمبلی حلقوں میں پولنگ اسٹیشنوں کی تعداد 1594 تھی جو بڑھ کر 1880 ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کل 286 پولنگ اسٹیشنوں کا اضافہ کیا جائے گا۔ مسٹر کمار نے کہا کہ نرملی اسمبلی میں 43، پپرا اسمبلی میں 52، سپول اسمبلی میں 45، بینی گنج اسمبلی میں 54 اور چھاتا پور اسمبلی میں 92 نئے پولنگ اسٹیشن بنانے کی تجویز کو منظوری دی گئی ہے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ بڑھائے گئے 286 پولنگ مراکز کی تعداد سے متعلق فہرست ریاستی الیکشن کمیشن بھیجی گئی ہے اور منظوری کی اجازت مانگی گئی ہے۔ منظوری ملتے ہی اسے نافذ کر دیا جائے گا۔

نئے ڈی۔ پی۔ او در بھنگہ اودھیش کمار کا آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوی ایشن کے ذریعہ شاندار استقبال

کیوٹی دربھنگہ (ثاقب سیف قاسمی) قدیم ڈی پی او سندیپ رنجن کے ٹرانسفر کے بعد ان کی جگہ جناب اودھیش کمار صاحب کو بہار سرکار نے دربھنگہ پروگرام آفیسر کے طور پر نامزد کیا ہے۔ جناب اودھیش کمار بطور ڈی پی او دربھنگہ تشریف آوری سے اساتذہ مدارس ملحقہ میں خوشی و مسرت محسوس کی جا رہی ہے، اور اساتذہ کرام کی سب سے قدیم و عظیم اور فعال و متحرک تنظیم آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کیطرف سے جناب سید محمد منظر علی صدر، جناب مولانا محمد شہاب الدین رحمانی جنرل سکریٹری، جناب مولانا سیف الاسلام قاسمی سکریٹری، جناب محمد نسیم اختر صاحب قاسمی ممبر و ماسٹر عبد الحمید صاحب ممبر۔ پر مشتمل ایک موقر وفد نو نامزد ڈی پی او دربھنگہ جناب اودھیش کمار صاحب کا ٹوپی شال گلدستہ، قلم، ڈائری اور پھولوں کے ہار سے پرجوش والہانہ استقبال کیا۔ سید محمد منظر علی صاحب نے آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کے نمائندہ شرکاء وفد کا اپنے مخصوص و خوبصورت انداز میں تعارف کرایا۔ جبکہ مولانا محمد شہاب الدین رحمانی و مولانا سیف الاسلام قاسمی نے بروقت اساتذہ کرام کی ادائیگی تنخواہ و دیگر مسائل، ڈی پی او محترم کے روبرو پیش کیا، جسے محترم ڈی پی او نے سنجیدگی و محبت سے سنکر اساتذہ کرام کی ادائیگی تنخواہ و دیگر مسائل کے بروقت حل کی یقین دہانی کرائی۔ ڈی پی او محترم نے کہا کہ جہاں جہاں کاؤنٹر سائن کا معاملہ ہے وہاں کے بی ای او کو میں فون کر کے تاکید کروں گا۔ کہ اساتذہ کرام کو سہولت بخشتے ہوئے وقت پر کاؤنٹر سائن کر دیا کریں۔ جناب ڈی پی او نے کہا کہ آپ ہر ماہ 25 سے 30 تاریخ تک ڈیمانڈ بل جمع کروا دیں اور ہر ماہ کے پہلے ہفتے میں ادائیگی تنخواہ کر دی جائے گی۔ جناب ڈی پی او نے کہا کہ پرانے ڈی پی او کے رخصت پذیر ہونے اور ان کے ان کی جگہ چارج لینے اور کاغذی و انتظامی امور کو بروئے کار لانے میں تاخیر ہو رہی ہے۔ سارے کام معمول پر آ رہے ہیں تو ایک ہفتہ میں ماہ جون کی ادائیگی تنخواہ کر دی جائے گی۔ استقبالیہ تقریب میں شریک آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن صدر سید محمد منظر علی، جنرل سکریٹری مولانا محمد شہاب الدین رحمانی، سکریٹری صحافی و ادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی و ممبران مولانا محمد نسیم اختر قاسمی و ماسٹر عبد الحمید نے تمام اساتذہ مدارس ملحقہ کی نمائندگی کرتے ہوئے ڈی پی او اودھیش کمار کو مبارکبادی و نیک خواہشات پیش کی خاص طور پر صحافی و ادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے خوبصورت اشعار کی زبان میں نیک خواہشات و دلی مبارکبادی پیش کر کے محفل میں بہار لا کر سبھی کو مسرور کر دیا۔ امیدیں ہیں بہت وابستہ تیری زندگانی سے۔۔۔۔ دعائیں سب کی لے لے کر عمر اپنی بڑھاتا جا خدا تجھے عروج ایسا عطا کرے۔۔۔۔ کہ رشک تیرے نصیب پر فلک کرے۔۔۔۔ ہر موڑ پر فرشتے ہوں تیرے ساتھ۔۔۔۔ ہر راہ پر حفاظت تیری خدا کرے۔

کنہیا ایک بااثر لیڈر، آر جے ڈی خوفزدہ: پرشانت

پٹنہ، 10 جولائی (اسٹاف رپورٹر) جن سوراج پارٹی کے معمار پرشانت کشور نے کہا ہے کہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے سابق طلبہ یونین کے صدر اور کانگریس لیڈر کنہیا کمار سے خوفزدہ ہے اور وہ نہیں چاہتی کہ وہ بہار کی سیاست میں سرگرم ہوں۔ کنہیا کو ایک بااثر لیڈر بتاتے ہوئے مسٹر کشور نے الزام لگایا کہ کنہیا کے اثر و رسوخ کے خوف سے کل چکہ جام کے دوران انہیں راہل گاندھی کے اسٹیج تک پہنچنے سے روکا گیا۔ مسٹر کشور نے کہا کہ اگرچہ یہ اتحاد کا اندرونی معاملہ ہے لیکن کنہیا بلاشبہ بہار کانگریس کے سب سے بااثر لیڈر ہیں۔ اسٹیج تک پہنچنے سے منع کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ آر جے ڈی ان سے ڈرتی ہے۔ مسٹر کشور نے بالواسطہ حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ مہا گٹھ بندھن میں کنہیا کی موجودگی کی وجہ سے آر جے ڈی قیادت خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اب تک کانگریس بہار میں وہی کرتی تھی جو آر جے ڈی لیڈر چاہتے تھے۔ کنہیا کے آنے سے حالات بدل سکتے ہیں، اس لیے آر جے ڈی لیڈر انہیں پسند نہیں کرتے۔ قابل ذکر ہے کہ کل کے احتجاج کے دوران کنہیا کمار اور پورنیہ سے آزاد رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو کو مبینہ طور پر راہل گاندھی کی انتخابی مہم کی گاڑی میں سوار ہونے سے روک دیا گیا تھا۔ واقعے کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئیں۔ اگرچہ مسٹر یادو نے بعد میں دلیل دی کہ ان کے پیر میں چوٹ ہے اور وہ اسٹیج پر نہیں چڑھ سکتے، لیکن کنہیا نے ابھی تک اس معاملے پر اپنا موقف واضح نہیں کیا ہے۔

انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا

لارڈس، 10 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ میں جمعرات کو ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے آج یہاں ٹاس جیت کر کہا کہ وہ پہلے بلے بازی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈریسنگ روم کا ماحول اچھا ہے۔ ہم لارڈز میں 2-1 سے آگے نکلنے کی کوشش کریں گے۔ ٹیم میں ایک تبدیلی ہوئی ہے، جوفرا آرچر کی واپسی ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے کہا کہ وہ صبح کچھ الجھن میں تھے کہ کیا کریں اور شاید وہ پہلے گیند بازی کرتے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دن کے پہلے سیشن میں وکٹ کچھ موومنٹ کرسکتا ہے۔ سب گیند باز اعتماد سے لبریز ہیں۔ میں بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں۔ ایک بلے باز کے طور پر، آپ ہمیشہ اپنے آپ سے توقع کرتے ہیں کہ آپ مقابلے کے درمیان میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم میں ایک تبدیلی کی جا رہی ہے، پرسدھ کرشنا کی جگہ جسپریت بمراہ کی واپسی ہوئی ہے۔ دونوں ٹیمیں درج ذیل ہیں:- انڈیا الیون: یشسوی جیسوال، کے ایل راہل، کرونا نائر، شبھمن گل (کپتان)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، نتیش کمار ریڈی، رویندر جڈیجہ، واشنگٹن سندر، جسپریت بمراہ، آکاش دیپ اور محمد سراج۔ انگلینڈ الیون: زیک کرولی، بین ڈکٹ، اولی پوپ، جو روٹ، ہیری بروک، بین اسٹوکس (کپتان)، جیمی اسمتھ (وکٹ کیپر)، کرس ووکس، برائیڈن کارس، جوفرا آرچر اور شعیب بشیر۔

سینئر مردوں کے قومی کوچنگ کیمپ میں 33 کھلاڑی شرکت کریں گے: ہاکی انڈیا

بنگلورو، 10 جولائی (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے کہا ہے کہ 33 کھلاڑی سینئر مردوں کے قومی کوچنگ کیمپ میں حصہ لیں گے جو 14 جولائی سے 7 اگست تک بنگلورو میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) سنٹر میں منعقد ہوگا۔ ہاکی انڈیا کے مطابق یہ کیمپ دو بڑے بین الاقوامی مقابلوں، دورہ آسٹریلیا اور بہار کے راجگیر میں 2025 میں ہونے والے اہم ہیرو ایشیا کپ کے لئے ہندوستانی ٹیم کی تیاری کے لیے ایک اہم مرحلہ ہے، کیونکہ 29 اگست سے 7 ستمبر تک ہونے والے ایشیا کپ کا فاتح ایف آئی ایچ ہاکی مینز ورلڈ کپ 2026 کے لیے براہ راست کوالیفائی کرے گا۔ گول کیپنگ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے اور کرشن بی پاٹھک، سورج کرکیرا، پون اور موہت ہونینہلی ششی کمار اپنے کردار میں جاری رہیں گے۔ دفاعی لائن میں سمت، امت روہیداس، جوگراج سنگھ، نیلم سنجیپ جیس، امندیپ لاکڑا، ہرمن پریت سنگھ، جرمن پریت سنگھ، سنجے اور یشدیپ سیواچ شامل ہوں گے۔ مڈفیلڈ میں نوجوان اور تجربہ کار کھلاڑیوں کا توازن ہے جس میں راج کمار پال، نیلاکانت شرما، ہاردک سنگھ، موئرنگتھم رابیندر سنگھ، پووانا چندورا بوپی، راجندر سنگھ، وشنو کانت سنگھ، میرت سنگھ، وویک ساگر پرساد اور شمشیر سنگھ شامل ہیں۔ فارورڈ لائن میں گرجنت سنگھ، ابھیشیک، شیلانند لاکڑا، آدتیہ ارجن لالگے، سیلوم کارتھی، مندیپ سنگھ، دلپریت سنگھ، سکھجیت سنگھ، اتم سنگھ اور انگد بیر سنگھ جیسے کھلاڑی شامل ہیں۔ کیمپ سے پہلے ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم کے چیف کوچ کریگ فلٹن نے کہا، یورپ میں پرو لیگ کے میچوں کو دیکھتے ہوئے ہم نے محسوس کیا کہ ٹیم نے ہر میچ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، لیکن ہم اچھی فنش حاصل نہیں کر سکے، جیسا کہ ہم نے بھونیشور میں موثر طریقے سے کیا تھا۔ یہ ایک ایسا شعبہ ہے جس میں ہمیں بہتری کی ضرورت ہے۔" انہوں نے کہا، اس اگلے ٹریننگ کیمپ کے لئے ہمارے مقاصد واضح ہیں- ڈفینڈ ٹو کاؤنٹر ٹو ون کے نقطہ نظر کو مزید مضبوط بنانا۔ ابھی بھی کام باقی ہے لیکن بہار میں ہونے والے ایشیا کپ کی تیاری کے لیے یہ ایک دلچسپ وقت ہے۔ اس ٹورنامنٹ کو جیتنے کا مطلب ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرنا ہوگا اور یہ ہم سب کے لیے ایک بہت بڑا محرک ہے۔"

پی ایس جی نے ریئل میڈرڈ کو 4-0 سے شکست دے کر کلب ورلڈکپ کے فائنل میں

نیویارک، 10 جولائی (یو این آئی) پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) نے اسپین کے مشہور فٹبال کلب ریئل میڈرڈ کو 4-0 سے شکست دے کر فیفا کلب ورلڈ کپ 2025 کے فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ اب اس کا مقابلہ پہلے سیمی فائنل کی فاتح ٹیم چیلسی ایف سی سے ہوگا۔ بدھ کی رات میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دوسرے سیمی فائنل میں پی ایس جی کی جانب سے فابیان روئز نے چھٹے اور 24 ویں منٹ میں دو شاندار گول کیے، جبکہ عثمان ڈیمبیلے نے نویں منٹ میں ایک گول کیا۔ اس کے علاوہ متبادل کھلاڑی گونسالو راموس نے 87 ویں منٹ میں گول کرکے پی ایس جی کی فتح کو یقینی بنا دیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی فرانسیسی چیمپئن چوتھی بار یہ تاریخی خطاب جیتنے کے بہت قریب پہنچ گیا ہے۔ دو خوبصورت گول کرنے والے فابیان روئز کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ میچ کے آغاز سے ہی ریئل میڈرڈ دباؤ میں نظر آئی اور دفاعی غلطیوں سے کبھی باہر نہیں نکل سکی۔ کوچ ژابی الونسو کو اپنی دفاعی لائن میں تبدیلیاں کرنی پڑیں کیونکہ ڈین ہوئسن معطل تھے اور ٹرینٹ الیگزینڈر- آرنلڈ زخمی تھے۔ ان کی جگہ آئے راؤل آسنسیو کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور ان کے ساتھ انتونیو روڈیگر کی مہنگی غلطیوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پی ایس جی نے آغاز میں ہی گول کر دیے۔ میچ کا پہلا گول روئز نے ریئل میڈرڈ کی دفاعی چوک کا فائدہ اٹھا کر کیا۔ اس کے فوراً بعد ڈیمبیلے نے دوسرا گول کرکے برتری کو دوگنا کر دیا۔ 24 ویں منٹ میں ایک بار پھر روئز نے گول کرکے اسکور 3-0 کر دیا۔ آخر میں راموس کے گول نے پی ایس جی کی جارحانہ صلاحیت کو نمایاں کیا۔

انیمیش کجور نے 100 میٹر دوڑ صرف 18.10 سیکنڈ میں مکمل کرکے نیا قومی ریکارڈ بنایا

رائے پور، 10 جولائی (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے انیمیش کجور نے یونان میں منعقدہ ڈرومیا انٹرنیشنل اسپرنٹ میٹ میں 100 میٹر دوڑ صرف 18.10 سیکنڈ میں مکمل کرکے نیا قومی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ مسٹر سائے نے ایکس پر کجور کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ چھتیس گڑھ کے لال نے ایک بار پھر سنگ میل قائم کیا۔ ہم سب کے لیے یہ بے حد فخر اور خوشی کا لمحہ ہے کہ چھتیس گڑھ کے انیمیش کجور نے یونان میں منعقدہ ڈرومیا انٹرنیشنل سپرنٹ میٹ میں 100 میٹر دوڑ صرف 18.10 سیکنڈ میں مکمل کرکے نیا قومی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس سے قبل انیمیش نے جنوبی کوریا میں منعقدہ ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 200 میٹر دوڑ 32.20 سیکنڈ میں مکمل کرکے ایک اور قومی ریکارڈ اپنے نام کیا تھا۔ وزیر اعلی نے کہا، مبارک ہو انیمیش، آپ کی یہ تاریخی کامیابی ہر نوجوان کو آگے بڑھنے کی ترغیب دے گی۔ چھتیس گڑھ کو آپ پر فخر ہے۔" ہندوستان نے لگاتار سب سے زیادہ ٹاس ہارنے کا ریکارڈ بنایا لندن، 10 جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ میں جمعرات کے روز ٹاس ہارنے کے ساتھ ہی بین الاقوامی کرکٹ میں لگاتار سب سے زیادہ ٹاس ہارنے کا ریکارڈ بنا دیا ہے۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ اس طرح ہندوستان کے نام اب مردوں کے بین الاقوامی کرکٹ میں لگاتار سب سے زیادہ ٹاس ہارنے کا ریکارڈ ہو گیا ہے۔ ہندوستان اب تک لگاتار 13 ٹاس ہار چکا ہے اور اس نے ویسٹ انڈیز کے 12 ٹاس ہارنے کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

ٹاس ہارنے کا ریکارڈ

13: ہندوستان (31 جنوری 2025 سے 10 جولائی 2025)

12: ویسٹ انڈیز (2 فروری 1999 سے 21 اپریل 1999)

رادھا یادو آسٹریلیا کے دورے پر ہندوستان اے ٹیموں کی کپتانی سنبھالیں گی

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) بائیں ہاتھ کی اسپنر رادھا یادو اگست میں آسٹریلیا کے دورے پر ہندوستان اے ٹیم کی کپتانی سنبھالیں گی۔ ہندوستان کی ٹیم اس دورے میں تین ٹی 20 اور اتنے ہی 50 اوورز کے میچ کھیلے گی، جس کے بعد ایک چار روزہ میچ ہوگا۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی خواتین کی سلیکشن کمیٹی نے 7 سے 24 اگست 2025 تک ہونے والے آئندہ ملٹی فارمیٹ آسٹریلیا دورے کے لیے ہندوستان اے خواتین ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ ہندوستان اے خواتین ٹیم تین ٹی 20 اور اتنے ہی 50 اوورز کے میچ کھیلے گی، جس کے بعد آسٹریلیا اے کے خلاف ایک چار روزہ میچ ہوگا۔ یہ دورہ 7 اگست 2025 کو میکے میں شروع ہوگا، جہاں تین ٹی 20 میچ کھیلے جائیں گے۔ اس کے بعد مقابلہ نارتھس، برسبین میں ہوگا، جہاں تین 50 اوورز کے میچ کھیلے جائیں گے اور اس کے بعد ایلن بارڈر فیلڈ میں ایک چار روزہ میچ کھیلا جائے گا۔

خواتین ٹی-20 ورلڈکپ 2026 کے لیے تین مقامات پر پریکٹس میچز ہوں گے

دبئی، 10 جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے کہا ہے کہ برمنگھم میں 12 جون سے شروع ہونے والے خواتین ٹی-20 ورلڈکپ 2026 سے پہلے کارڈف سوفیا گارڈنز، ڈربی کاؤنٹی گراؤنڈ اور لافبرو یونیورسٹی میں پریکٹس میچز کھیلے جائیں گے۔ یہ تینوں مقامات نے حالیہ دنوں میں خواتین کرکٹ کی اہمیت کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور اگلے سال انگلینڈ اور ویلز کے زیر اہتمام ٹی-20 ورلڈ کپ کے دسویں ایڈیشن سے پہلے یہ پریکٹس میچز کی میزبانی کریں گے۔ اس ٹی-20 ورلڈکپ میں حصہ لینے والی 12 ٹیموں میں سے آٹھ کا انتخاب ہو چکا ہے اور اگلے سال کے شروع میں خواتین ٹی-20 ورلڈ کپ کوالیفائر کے ذریعے آخری چار ٹیموں کا فیصلہ ہوگا۔ یہ 12 ٹیمیں 2026 میں انگلینڈ اور ویلز کے سات مقامات پر 24 دنوں تک 33 میچز کھیلیں گی اور ٹائٹل کے لیے اپنی دعویداری پیش کریں گی۔ آئی سی سی نے گزشتہ ماہ ٹی-20 ورلڈ کپ کے شیڈول اور گروپس کا اعلان کیا تھا۔ انگلینڈ 12 جون کو برمنگھم میں ٹورنامنٹ کے پہلے میچ میں سری لنکا کی میزبانی کرے گا اور اس کے بعد پانچ جولائی کو لارڈز میں فائنل ہوگا۔ گروپ 1 میں آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ ساتھ گلوبل کوالیفائر کی دو ٹیمیں شامل ہیں۔ گروپ 2 میں میزبان انگلینڈ، نیوزی لینڈ، سری لنکا، ویسٹ انڈیز اور گلوبل کوالیفائر کی دیگر دو ٹیمیں شامل ہیں۔ ٹورنامنٹ کے تمام مقابلے ایجبسٹن، ہیمپشائر باؤل، ہیڈنگلے، اولڈ ٹریفرڈ، دی اوول، برسٹل کاؤنٹی گراؤنڈ اور لارڈز میں کھیلے جائیں گے۔

لنچ سے پہلے نتیش کمار ریڈی نے ہندوستان کو دوہری کامیابی دلائی

لارڈز، 10 جولائی (یو این آئی) تیسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جمعرات کو لنچ سے پہلے تیز گیند باز نتیش کمار ریڈی نے 14 ویں اوور میں انگلینڈ کے دو وکٹ حاصل کرکے ہندوستان کو دوہری کامیابی دلائی۔ لنچ تک انگلینڈ نے دو وکٹوں پر 83 رن بنا لیے ہیں۔ آج یہاں انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ کے لیے جیک کرالی اور بین ڈکٹ کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 43 رن جوڑے۔ نتیش کمار ریڈی نے اپنے پہلے ہی اوور میں بین ڈکٹ (23) کو آؤٹ کرکے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد ریڈی نے ایک بار پھر شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسی اوور کی آخری گیند پر کرالی (18) کو بھی پنت کے ہاتھوں آؤٹ کرکے ہندوستان کو ایک ہی اوور میں دوسری کامیابی دلائی۔ نتیش کمار ریڈی 2002 کے بعد اس طرح اپنے پہلے ہی اوور میں دو وکٹ لینے والے دوسرے ہندوستانی تیز گیند باز بن گئے ہیں۔ 2002 کے بعد اب تک صرف دو ہندوستانی تیز گیند بازوں نے مردوں کے ٹیسٹ میچوں میں اپنے پہلے اوور میں دو وکٹ لینے کا کارنامہ انجام دیا ہے۔ عرفان پٹھان نے 2006 میں کراچی میں پاکستان کے خلاف ہیٹ ٹرک لی تھی۔ آج نتیش کمار ریڈی ایسا کرنے والے دوسرے تیز گیند باز بن گئے ہیں۔

ایم سی سی میوزیم میں سچن تینڈولکر کے پورٹریٹ کی نقاب کشائی

لندن، 10 جولائی (یو این آئی) لارڈز میں انگلینڈ بمقابلہ ہندوستان مردوں کے تیسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جمعرات کے روز کھیل شروع ہونے سے پہلے ایم سی سی میوزیم میں ہندوستان کے عظیم بلے باز سچن تینڈولکر کے پورٹریٹ کی نقاب کشائی کی گئی۔ مصور اسٹورٹ پیئرسن رائٹ کے ذریعہ بنایا گیا یہ پورٹریٹ اس سال کے آخر تک ایم سی سی میوزیم میں رہے گا، جب اسے پویلین میں منتقل کر دیا جائے گا۔ تینڈولکر اب تک کے عظیم ترین بلے بازوں میں سے ایک ہیں۔ 1989 سے 2013 تک اپنے 24 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں، تینڈولکر نے ہندوستان کے لیے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 بین الاقوامی میچوں میں 357,34 رنز بنائے۔ یہ مجموعی اسکور دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز کمار سنگاکارا (016,28) سے 000,6 رنز سے زیادہ ہے۔ تینڈولکر اب تک کے عظیم ترین بلے بازوں میں سے ایک ہیں۔ 1989 سے 2013 تک اپنے 24 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں، تینڈولکر نے ہندوستان کے لیے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 بین الاقوامی میچوں میں 357,34 رنز بنائے۔ یہ مجموعی اسکور دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز کمار سنگاکارا (016,28) سے 000,6 رنز سے زیادہ ہے۔ یہ پورٹریٹ مصور نے 18 سال قبل ممبئی میں تینڈولکر کے گھر لی گئی ایک تصویر سے بنایا ہے۔ جیسے جیسے کام آگے بڑھا، پیئرسن رائٹ کا نظریہ بھی بدلتا گیا اور بالآخر گھسے ہوئے ایلومینیم پر تیل سے مصوری کی گئی۔ ایم سی سی کے مجموعے میں کسی ہندوستانی کھلاڑی کا یہ پانچواں پورٹریٹ ہے، جن میں سے چار (کپل دیو، بشن سنگھ بیدی، دلیپ وینگسرکر اور تینڈولکر) پیئرسن رائٹ کے ذریعہ بنائے گئے ہیں۔ لارڈز پورٹریٹ پروگرام اپنی موجودہ شکل میں تین دہائیوں سے جاری ہے، لیکن ایم سی سی وکٹورین دور سے ہی فنون اور نوادرات جمع کرتا رہا ہے، اور 1950 کی دہائی میں ایک مختص میوزیم کھول کر اسے یورپ کا قدیم ترین کھیلوں کا میوزیم بنا دیا۔ لانگ روم گیلری کھیلوں کی دنیا کی قدیم ترین اور سب سے معزز گیلری ہے۔ کلب کے پاس فی الحال تقریباً 000,3 تصاویر ہیں، جن میں سے تقریباً 300 پورٹریٹ ہیں۔ سچن تینڈولکر نے کہا، یہ بہت بڑا اعزاز ہے۔ 1983 میں، جب ہندوستان نے ورلڈ کپ جیتا تھا، تب لارڈز سے میرا پہلا تعارف ہوا تھا۔ میں نے ہمارے کپتان کپل دیو کو ٹرافی اٹھاتے دیکھا تھا۔ اس لمحے نے میرے کرکٹ کے سفر کو رفتار دی۔ آج، جب میرا پورٹریٹ پویلین میں لگایا جا رہا ہے، تو ایسا لگ رہا ہے جیسے زندگی کا ایک دائرہ مکمل ہو گیا ہو۔ جب میں اپنے کیریئر کے بارے میں سوچتا ہوں تو میرے چہرے پر مسکراہٹ آ جاتی ہے۔

انڈیا اے مردوں کی ہاکی ٹیم نے آئرلینڈ کو 6-0 سے ہرایا

آئنڈ ہوون، (نیدرلینڈ) 10 جولائی (یو این آئی) انڈیا اے مردوں کی ہاکی ٹیم نے اپنے دوسرے میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آئرلینڈ کو 6-0 سے شکست دے دی۔ ہندوستان نے آئرلینڈ کو پہلے میچ میں 6-1 سے ہرایا تھا۔ بدھ کو یورپی دورے پر کھیلے گئے دوسرے میچ میں انڈیا اے کے اتم سنگھ نے ابتدائی گول کرکے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ کپتان سنجے نے گول کرکے برتری کو دوگنا کر دیا۔ اس کے بعد مڈفیلڈر محمد راحیل موسین نے لگاتار دو شاندار گول داغے۔ امندیپ لاکڑا اور ورون کمار نے ایک ایک گول کیا۔ ٹیم کی عمدہ کارکردگی کی بدولت انڈیا اے نے آئرلینڈ کو 6-0 سے شکست دے کر اپنی دوسری جیت درج کی۔ میچ کے بعد ہندوستانی اے ٹیم کے کوچ شیویندر سنگھ نے کہا کہ آئرلینڈ کے خلاف ہمارے دو میچ واقعی اچھے رہے ہیں اور میں کھلاڑیوں کی کارکردگی سے خوش ہوں۔ اب ہمارا مقابلہ فرانس کی ٹیم سے ہوگا اور امید ہے کہ ہم اتنی ہی متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔ انڈیا اے مردوں کی ہاکی ٹیم کا اگلا مقابلہ اسی میدان پر ہفتہ کو فرانس سے ہوگا۔

بارش: جس نے کچھ کھیلوں کا مزہ اور لطف دوبالا کیا

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) کھیل ہماری زندگی کا ایک اہم حصہ ہیں جو ہمیں صحت مند رکھنے کے ساتھ ساتھ ذہنی سکون بھی میسر کرتے ہیں۔ کھیلوں کی مختلف شکلیں اور اقسام ہو سکتی ہیں۔ کھیلنے کے مقامات جس طرح اہمیت کے حامل ہوتے ہیں اسی طرح کھیلوں کے لئے موسم بھی بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ خاص کر اگر بارش کا موسم ہو تو کچھ کھیلوں کا مزہ دوبالا ہو جاتا ہے۔ یہ بات بہت اہم ہے کہ جب بارش ہو رہی ہو تو آپ کھیل کیسے کھیل سکتے ہیں؟ اگر آپ کا بیرونی سرگرمیوں کا جنون بارش سے کہیں زیادہ ہے، یا اگر آپ موسم سے قطع نظر کھیل کھیلنے کے لیے پرعزم ہیں، تو بارش سے بھیگی مہم جوئی کی خوشیوں کو گلے لگانے کا وقت ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ سرمئی خزاں کے دنوں میں، آپ کھیلوں کو آزما کر یا دوبارہ دریافت کرکے یکجہتی کو توڑ سکتے ہیں اور خراب موسم سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ بارش ہونے پر آپ دو قسم کے کھیلوں سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں: اندرونی سرگرمیاں اور کچھ بیرونی سرگرمیاں، خاص طور پر پانی کے کھیل۔ بارش میں تربیت اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ آپ کسی بھی منظر نامے کے لیے تیار ہیں، اپنے دماغ اور جسم کو اپنے آئندہ مقابلے کے لیے لچکدار رکھتے ہوئے، چاہے یہ بارش والے دن ہی کیوں نہ ہو، مضبوط کر لیا جاتا ہے۔ بارش کے آغاز کی وجہ سے کھیلوں کو عام طور پر روک دیا جاتا ہے جن میں بیس بال، گولف، ٹینس اور کرکٹ شامل ہیں، جہاں بعد کے تین کھیلوں میں بھی قدرے گیلے حالات کھیل کے معیار اور کھلاڑیوں کی حفاظت کو شدید متاثر کرتے ہیں۔ ٹینس کے معاملے میں، کئی مقامات نے پچھلی دہائی میں اپنے موجودہ کورٹس اور اسٹیڈیم کے اوپر پیچھے ہٹنے کے قابل چھتیں بنائی ہیں تاکہ بارش میں تاخیر سے بچا جا سکے جو کہ ٹورنامنٹ کو حتمی تاریخ سے آگے بڑھا سکتا ہے۔ اگرچہ بارش کا خوشگوار موسم ہر کوئی پسند کرتا ہے، لیکن یہ کچھ کھیلوں کے لیے تباہی بن جاتا ہے۔ جس میں معروف ترین کھیل کرکٹ کو ہم سرفہرست شمار کرتے ہیں۔ جو سب سے مشہور اور پسندیدہ کھیل سمجھا جاتا ہے۔ کرکٹ کی بات کریں تو یہ ہر موسم میں کھیلی جاتی ہے، لیکن بارش ہی اس کا مزہ خراب کر دیتی ہے۔ کیونکہ بارش میں کرکٹ کھیلنا کسی بھی حال میں ممکن نہیں۔ کیونکہ یہ بڑے گراؤنڈ میں کھیلی جاتی ہے۔ جو اوپر سے بالکل کھلا ہوا ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس پر موسم کا زیادہ اثر پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بارش کی وجہ سے میچز کو منسوخ کر دیا جاتا ہے۔ کچھ بڑے بیرونی کھیل جو بارش سے متاثر نہیں ہوتے۔ ان میں فٹبال، ہاکی، رگبی شامل ہیں۔

عمان ٹی 20 ورلڈکپ ایشیا اور ایسٹ ایشیا پیسیفک کوالیفائر کی میزبانی کرے گا

دبئی، 10 جولائی (یو این آئی) عمان اکتوبر میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈکپ ایشیا اور ایسٹ ایشیا پیسیفک کوالیفائر کی میزبانی کرے گا۔ عمان میں ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ ایشیا اور ایسٹ ایشیا پیسیفک کوالیفائر میں نو ٹیمیں شرکت کریں گی۔ 12 سے 17 اکتوبر تک جاری رہنے والے اس ٹورنامنٹ کے لئے ان نو ٹیموں کو تین تین کے تین گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر گروپ سے ٹاپ دو ٹیمیں سپر سکس راؤنڈ میں پہنچیں گی۔ 2024 کے ذیلی علاقائی کوالیفائرز کویت، ملیشیا، متحدہ عرب امارات، قطر، جاپان اور ساموا، نیپال، پاپوا نیوگنی اور میزبان ٹیم اگلے سال ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ میں تین مقامات کے لیے مقابلہ کریں گی۔ ان ٹیموں میں سے عمان، نیپال، پاپوا نیوگنی اور متحدہ عرب امارات اس سے قبل مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں شرکت کر چکے ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ 10 دن تک جاری رہے گا، جس میں گروپ مرحلے کے میچز 8 سے 10 اکتوبر تک ہوں گے۔ سپر سکس مرحلے کے اختتام پر، ٹاپ تین ٹیمیں ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 میں اپنی جگہ پکی کریں گی۔ گروپ 1 میں متحدہ عرب امارات، ملائیشیا اور قطر شامل ہیں جبکہ گروپ 2 میں نیپال اور کویت کے ساتھ ساتھ مشرقی ایشیا پیسفک کی ابھرتی ہوئی طاقت جاپان شامل ہے۔ میزبان عمان پاپوا نیوگنی اور ساموا کے ساتھ گروپ 3 میں ہے۔ دریں اثنا ایسٹ ایشیا پیسفک خواتین کی ٹیم کے، ٹی 20 ورلڈکپ 2026 میں آغاز کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے، جو ستمبر میں ہونے والے کوالیفائنگ ایونٹ کے ذریعے ہوگا۔ آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ ای اے پی کوالیفائر 9-15 ستمبر تک سووا، فجی میں منعقد ہوگا۔ میزبان ٹیم کوالیفائر کے لیے وانواتو، پاپوا نیوگنی، انڈونیشیا، جاپان، ساموا، کک آئی لینڈ اور فلپائن کا خیر مقدم کرے گی۔ فائنل سے قبل ٹیموں کو چار چار کے دو گروپس میں تقسیم کیا جائے گا جہاں فاتح ٹیم آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ گلوبل کوالیفائر کے لیے کوالیفائی کرے گی۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی آفسیٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

عبدالغفور انسانیت کے پیکر، انہوں نے شرافت اور خودداری کی مثال قائم کی: ڈاکٹر احمد اشفاق کریم

محمد ارشاد اللہ، عبدالسلام انصاری، اشرف فرید، عبدالمالک، ڈاکٹر اظہار، محمد رفیع و منہاج ڈھاکوی نے کیا خطاب

21 ویں یوم وفات پر سابق وزیر اعلیٰ عبدالغفور کو بہار کی سرکردہ شخصیات نے پیش کیا خراج عقیدت

پٹنہ، 10 / جولائی: 70 کی دہائی میں جب جے پی تحریک عروج پر تھی اور بہار میں وزیر اعلیٰ کے بدلنے کا سلسلہ چل رہا تھا۔ ملک میں ایمرجنسی جیسی حالت بن رہی تھی ایسے وقت میں عبدالغفور صاحب کا وزیر اعلیٰ بننا بہت بڑی بات تھی۔ اس سے بھی مشکل تھا دو سال تک اپنی کرسی کو بچائے رکھنا۔ یہ باتیں عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کے سرپرست اعلیٰ و عبدالغفور مرحوم کے 21 ویں یوم وفات کے موقع سے یادگاری تقریب کے صدر ڈاکٹر احمد اشفاق کریم، سابق ایم پی راجیہ سبھا، چانسلر الکریم یونیورسٹی و بانی ڈائریکٹر کٹیہار میڈیکل کالج کٹیہار اپنے صدارتی خطبہ میں بیان کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ قوم کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا چاہتے تھے۔ ایمانداری و خودداری کی انہوں نے جو مثال قائم کی ہے وہ قابل ستائش ہے قابل تقلید ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بہار جناب نتیش کمار نے اب تک کی تاریخ میں سب سے زیادہ اقلیتوں کی تعلیم و روزگار کے لئے کام کیا ہے اسے فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے تمام اضلاع میں اقلیتی ہاسٹل و اقلیتی تعلیمی ادارے قائم کئے ہیں۔ پٹنہ میں انجمن اسلامیہ کی شکل میں انہوں نے ایک شاہکار نمونہ قائم کیا ہے۔ جناب کریم نے کہا کہ آخر مسلمانوں کے بچے کیوں نہیں پڑھتے ہیں، کس نے پڑھنے سے روکا ہے۔ کرونا سے ہمیں سبق حاصل کرنا چاہئے کہ کس طرح اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کے لئے قطار میں کھڑے ہوتے ہیں۔ انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ آج جو اقلیتوں کا ہمدرد بنتا ہے اور سیکولر کہلاتا ہے سال 2004 میں جب غفور صاحب کا انتقال ہوا تو اس وقت انہیں سیکولر جماعت کی حکومت تھی لیکن ان کے جنازہ میں سرکار کا ایک نمائندہ بھی نہیں گیا۔

انہوں نے حکومت بہار سے مانگ کی ہے کہ جس طرح کرپوری ٹھاکر و دیگر رہنماؤں کی یوم پیدائش و یوم وفات سرکاری سطح پر منائی جاتی ہے ویسے ہی سابق وزیر اعلیٰ بہار عبدالغفور مرحوم کی بھی منائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پتا ہے، ہمارے ساتھ ناانصافی ہوتی ہے۔ ہمیں متحد ہو کر احتجاج کرنا چاہیے، وزیر اعلیٰ سے ملاقات کر اپنی بات رکھنی چاہئے۔ جناب ارشاد اللہ صاحب نے کہا کہ غفور صاحب کیا بے باک رہنما تھے، میری ان سے تین بار ملاقات ہوئی تھی، وہ ایسے ایماندار تھے کہ اپنے بیٹا عبدالمنان کو کہتے تھے کہ تم گوپال گنج جاؤ یہ سرکاری مکان و گاڑی تمہاری نہیں ہے۔ اس موقع پر عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کے سکریٹری و ریاستی کنوینر قومی اساتذہ تنظیم بہار محمد رفیع نے کہا کہ بہار ہی نہیں ہندوستان کا مسلمان آج خود کا اعتماد کھو چکا ہے جسے بحال کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ عبدالغفور مرحوم ہمارے لئے آئیڈیل ہیں۔ ان سے ہمیں یہ پیغام ملتا ہے کہ اگر ہم صحیح سمت میں بڑھتے ہیں تو وزیر اعلیٰ کی کرسی بھی حاصل کی جا سکتی ہے۔ جناب رفیع نے مزید کہا کہ اس کے لئے ہمیں اپنے کردار کو بلند کرنا ہوگا اور ایثار و

قربانی کے جذبے سے سرشار ہونا پڑے گا۔ عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کے صدر نے فاؤنڈیشن کے مقاصد سے تعارف کراتے ہوئے کہا کہ عظیم مقاصد کی حصولیابی کے لیے عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن قائم کیا گیا ہے۔ جس کے تحت جہاں ملت کو عبدالغفور مرحوم کی انقلابی اور عظیم شخصیت، ان کی سیاسی بصیرت، سادگی و متانت، حکمت و تدبر، حق گوئی و بے باکی سے روشناس کرایا جائے گا وہیں ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مسلمانوں میں تعلیمی ترقی، سیاسی بیداری اور سماجی و معاشی انقلاب پیدا کرنے کی سمت میں بھی کام کیا جائے گا۔ قومی تنظیم کے مدیر اعلیٰ و سرپرست قومی اساتذہ تنظیم بہار جناب ایس ایم اشرف فرید نے کہا عبدالغفور صاحب نے گوپال گنج کے گاؤں میں سال 1918 میں پیدا ہوئے، تعلیم کے لئے انہوں نے پٹنہ اور علی گڑھ کا رخ کیا۔ انہوں نے ایمانداری کی ایسی مثال قائم کی کہ وہ وزیر اعلیٰ کے عہدہ سے ہٹتے ہی سرکاری سہولیات سے انکار کر دیا اور رکشہ سے اپنے گھر گئے۔ سابق ایم ایل اے جناب اظہار عالم نے کہا کہ ڈاکٹر احمد اشفاق کریم آج بہار کے سرسید ہیں۔ اور انہوں نے سابق وزیر اعلیٰ عبدالغفور کی شخصیت کے تشہیر کا جو ذمہ لیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ جناب عبدالسلام انصاری، سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ و ڈپٹی ڈائرکٹر سیکنڈری ایجوکیشن بہار جناب عبدالسلام انصاری نے کہا کہ عبدالغفور صاحب کو سچی خراج عقیدت تب ہوگی جب ہم ان کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں اور تعلیم حاصل کریں۔ ڈاکٹر انوار الہدیٰ نے عبدالغفور صاحب سے اپنے والد کی دوستی اور روزنامہ اردو اخبار کو ان کے تعاون کا ذکر کیا اور کہا کہ آج ڈاکٹر احمد اشفاق کریم جو کام کر رہے ہیں وہ اب تک تاریخ کا سب سے بڑا کارنامہ ہے۔ اشرف النبی قیصر، مولانا شبلی قاسمی نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن قائم کرنے اور ان کی شخصیت کو زندہ کرنے کا جو بڑا کام کیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ پروگرام کے شرکا میں عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کے خزانچی قاضی نقیب ایکتا، قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی صدر تاج العارفین، سکریٹری محمد تاج الدین، ریاستی مجلس عاملہ کے رکن نسیم اختر، عظیم الدین انصاری، کنوینر چھپرہ ابرار عالم، سیتامڑھی کنوینر محمد رہانی منہاج، گوپال گنج جنرل سکریٹری رفیع احمد، میڈیا انچارج محمد علی ظفر، محمد شہنشاہ عرف عبداللہ، ڈاکٹر علی انصاری، حافظ رضوان اللہ، عرفان احمد ڈگش، رضی احمد فیضی، راشد احمد، شعبان، انعام الحق، بھیا فاروق اعظم، تحسین ندیم، محمد اسماعیل، آصف نسیم، للن مانجھی، اوم پرکاش۔ پروگرام کا آغاز قاری انوار کے تلاوت قرآن پاک اور شمع روشن کر ہوا۔ صدارت ڈاکٹر احمد اشفاق کریم اور نظامت کے فرائض محمد رفیع نے انجام دئے۔ پروگرام قاضی نقیب ایکتا کے اظہار تشکر کے ساتھ ہوا۔ آج کی اس تقریب بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین جناب امتیاز احمد کریمی کو عبدالغفور ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس موقع پر انہوں نے عبدالغفور صاحب کے حوالے سے تعلیم کی حصولیابی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے امت کو ایک چیز اقرا ملا جو کامیابی کی کنجی ہے۔

وجے شنکر نائک مرکزی نائب صدر، آدیواسی مول واسی جناد ھیکر منچ، سابق ایم ایل اے امیدوار۔ مشرقی زونل کونسل کا 27 واں اجلاس نہ صرف مرکز اور ریاست کے درمیان بات چیت کا ایک پلیٹ فارم ہے بلکہ جھارکھنڈ کے لیے اپنے منفرد امکانات اور چیلنجوں کو قومی سطح پر پیش کرنے کا ایک موقع

وجے شنکر نائک مرکزی نائب صدر، آدیواسی مول واسی جناد ھیکر منچ، سابق ایم ایل اے امیدوار۔ مشرقی زونل کونسل کا 27 واں اجلاس

نہ صرف مرکز اور ریاست کے درمیان بات چیت کا ایک پلیٹ فارم ہے بلکہ جھارکھنڈ کے لیے اپنے منفرد امکانات اور چیلنجوں کو قومی سطح پر پیش کرنے کا ایک موقع بھی ہے۔ "10 جولائی 2025 کو رانچی میں ہونے والی مشرقی زونل کونسل کی 27 ویں میٹنگ جھارکھنڈ کے لیے ایک تاریخی موقع ہے۔ یہ نہ صرف مرکز اور ریاست کے درمیان بات چیت کا ایک پلیٹ فارم ہے بلکہ یہ جھارکھنڈ کے لیے اپنے منفرد امکانات اور چیلنجوں کو قومی سطح پر پیش کرنے کا ایک موقع ہے۔ اس بار، جھارکھنڈ کو واجبات یا جائیداد کی تقسیم جیسے روایتی مطالبات سے آگے بڑھ کر ان اچھوتے پہلوؤں کو اٹھانا چاہیے جو نہ صرف ریاستی حکومت کے ذہن سے باہر ہیں، بلکہ طویل مدتی اور جامع ترقی کے لیے ایک خاکہ بھی تیار کرنا چاہیے۔ یہ اقدامات قبائلی فخر، ماحولیاتی تحفظ اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کو مرکز میں رکھ کر جھارکھنڈ کو ایک نئی شناخت دے سکتے ہیں۔ سبز مستقبل کی طرف: جھارکھنڈ گرین انرجی جھارکھنڈ، جو کوئلے کی کانوں کے لیے جانا جاتا ہے، اب سبز توانائی کی قیادت کرنے کے لیے تیار ہے۔ مرکز کو جھارکھنڈ گرین انرجی کوریڈور" کا مطالبہ کرنا چاہئے جس میں سولر پارکس، چھوٹے ہائیڈرو پروجیکٹس اور گرین ہائیڈروجن پلانٹس شامل ہوں۔ مثال کے طور پر گوڈا اور دمکا جیسے علاقوں میں شمسی توانائی کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ 100 میگاواٹ کا سولر پارک نہ صرف 000,20 گھروں کو روشن کر سکتا ہے بلکہ 000,30 ملازمتیں بھی پیدا کر سکتا ہے۔ یہ مطالبہ کوئلے پر منحصر معیشت کو ایک پائیدار مستقبل کی طرف لے جائے گا اور جھارکھنڈ کو موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے میں ایک رہنما بنائے گا۔ قبائلی ورثے کا تحفظ: ثقافتی یونیورسٹی کی ضرورت جھارکھنڈ کی روح اس کی قبائلی ثقافت میں پنہاں ہے۔ سنتھلی، منڈا اور ہو برادریوں کی زبانیں اور روایات عالمی ثقافتی ورثے کا حصہ ہیں، اس کے باوجود انہیں محفوظ رکھنے کے لیے کوئی ٹھوس ڈھانچہ نہیں ہے۔ مرکز کو چاہیے کہ وہ نیشنل ٹرائبل کلچرل یونیورسٹی کے قیام کا مطالبہ کرے۔ یہ یونیورسٹی سنتھالی اور منڈاری جیسی زبانوں کے ڈیجیٹل آرکائیوز بنائے گی، قبائلی فن پر تحقیق کو فروغ دے گی اور ثقافتی سیاحت کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ جس طرح کالاہنڈی، اڈیشہ میں لوک کلا کیندر نے مقامی معیشت کو فروغ دیا، اسی طرح رانچی کی یہ یونیورسٹی جھارکھنڈ کو ثقافتی مرکز بنا سکتی ہے۔ کان کنی کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے اقدامات: ری جنریشن فنڈ کان کنی نے جھارکھنڈ کو معاشی طور پر مالا مال کیا ہے، لیکن اس کے المناک نتائج دھنباد اور رام گڑھ جیسے علاقوں میں ماحولیاتی تباہی اور قبائلی نقل مکانی ہیں۔ کان کنی کی تخلیق نو اور باز آبادکاری فنڈ مرکز سے طلب کیا جانا چاہیے۔ اس فنڈ کو جنگلات کی تخلیق نو، صاف پانی، اور متبادل ذریعہ معاش جیسے ماحولیاتی سیاحت اور نامیاتی کاشتکاری کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ بستر چھتیس گڑھ میں ماحولیاتی سیاحت نے قبائلیوں کو بااختیار بنایا۔ نیتر ہاٹ اور پالاموں میں اسی طرح کے اقدامات لاکھوں لوگوں کی زندگیاں بدل سکتے ہیں۔

بہار انجمن اور اے ایم پی کی مشترکہ پہل

نوجوان ذہنوں کو بااختیار بنانا: جامعہ رہبر بنات، دربھنگہ میں اساتذہ کی تربیت اور کیریئر گائیڈنس سیمینار

دربھنگہ، 9 جولائی 2025: تعلیمی فضیلت اور ہمہ جہت ترقی کے اپنے عزم کو جاری رکھتے ہوئے، جامعہ رہبر بنات، دربھنگہ میں بدھ کے روز خاص طور پر طالبات اور

معلمات کے لیے اساتذہ کی تربیت کا پروگرام اور کیریئر گائیڈنس سیمینار منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز اساتذہ کی تربیت کے سیشن سے ہوا جس کا مقصد تدریسی مہارتوں، کلاس روم مینجمنٹ کی تکنیکوں، اور اقدار پر مبنی تعلیم کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر معروف ماہر تعلیم سید بہاء الدین جیلانی نے کہا: "اساتذہ ہی بچوں کے مستقبل کے معمار ہوتے ہیں۔ اگر ہم اپنی تدریسی طریقوں کو بہتر بنائیں تو ایک بااعتماد اور باضمیر نسل تیار کی جا سکتی ہے۔" تربیتی پروگرام کے بعد کیریئر گائیڈنس سیمینار منعقد ہوا جس میں طالبات کی رہنمائی کی گئی کہ وہ مستقبل میں تعلیم اور پیشے کے انتخاب میں بہتر فیصلے کر سکیں۔ بہار انجمن کے بانی اراکین میں سے ایک شکیل احمد نے طالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: "آج دنیا کو ہنرمند، باحوصلہ اور بااخلاق خواتین رہنماؤں کی ضرورت ہے۔ آپ کے خواب حقیقت ہیں، اور تعلیم ہی ان تک پہنچنے کا راستہ ہے۔" ایک اور مقرر ریاض عالم، اسٹیٹ ہیڈ اے ایم پی بہار نے کیریئر پلاننگ کے عملی پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا: "طلبہ کو چاہیے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پہچانیں اور ان کے مطابق کورسز اور پیشوں کا انتخاب کریں تاکہ کامیاب اور مقصد مند کیریئر بنا سکیں۔" جامعہ رہبر بنات کی پرنسپل نے تمام مقررین،

ٹرینرز اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا اور ادارے کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اپنی طالبات کو علم، اعتماد اور اخلاقی قوت سے آراستہ کرے گا تاکہ وہ زندگی میں کامیاب ہو سکیں۔ اساتذہ کی تربیت اور کیریئر گائیڈنس کا یہ مشترکہ پروگرام جامعہ رہبر بنات کی اس سوچ کا مظہر ہے کہ ایک ایسا تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے جہاں اساتذہ اور طلبہ دونوں اپنی مکمل صلاحیتوں تک پہنچ سکیں۔ مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں: ریاض عالم اسٹیٹ ہیڈ اے ایم پی بہار